

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فضيلة الشيخ عبد المجيد بن عبد العزيز بن ناصر الزاحم
کی کتاب علاج الامراض بالکتاب والسنة کا اردو ترجمہ

مسنون روحانی علاج

إِنَّمَا إِلَهُ الْإِلَهِاتِ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ
لَهُ الْعَرْشُ الْعَظِيمُ مَنْ شَاءَ مَا يَشِيقُ
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ إِلَهِ النَّاسِ



شفیق الرحمن فریح

ایکیش ایکیش

ایکیش ایکیش

علامہ محمد رفیع عثمانی

نائب المشیخ الاسلامیہ اسلامیہ

ناشر: ہدیٰ اکیڈمی گلی نمبر 43 گلبرگ کالونی سن آباد لاہور 22-4478-0300

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

فضیلۃ الشیخ عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ناصر الزاحم
کی کتاب علاج الامراض بالکتاب والسنة کا اردو ترجمہ

مسئلہ روحانی علاج

شفیق الرحمن فتح

ناشر
ہدی اکادمی

سٹریٹ 43 گلزن کالونی سین آباد لاہور

0300-4478122

جملہ حقوق بحق ہدیٰ اکیڈمی محفوظ ہیں

مسنون زعمانی علاج

نام کتاب

تفصیل: شیخ عبدالعزیز بن عبدالعزیز بن ناصر الزامعہ

مصنف

شیخ الاسلام محمد

مترجم

ہدیٰ اکیڈمی، سٹریٹ 43 گلزیب

ناشر

کالونی سن آباد لاہور 0300-4478122

تین ہزار۔ رمضان 1426ھ

اشاعت اول

دو ہزار۔ ربیع الاول 1429ھ

اشاعت دوم

40:00

قیمت

ملنے کے پتے:

پاکیزہ ہنری ٹریڈر۔ چھانگا مانگا۔ ضلع قصور۔ فون: 0345-4381123

ہدیٰ اکیڈمی، سٹریٹ 43 گلزیب کالونی سن آباد لاہور۔ فون: 0300-4478122

مکتبہ اصحاب الحدیث۔ پچھلی منڈی۔ اردو بازار لاہور۔ فون: 042-7321823

اسلامی اکادمی۔ الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور۔ فون: 042-7357587

فہرست مضامین

7	معروض مترجم
9	حرف چند (از پروفیسر محمد سلیم احسن)
13	مقدمہ (از فضیلۃ الشیخ عبد المجید بن عبد العزیز بن ناصر الزاحم)
16	اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو
17	شیطان کو بھگانے والی سورتیں اور آیات
21	صبح و شام کے اذکار
33	جادو کا علاج
33	جادو کی تعریف
33	جادو سے بچاؤ
34	جادو کا علاج
37	حقوق زوجیت کی ادائیگی میں رکاوٹ کے جادو کا علاج
40	نظر بد کا علاج
40	نظر کی تعریف
40	علامات
40	نظر بد سے بچاؤ
42	نظر بد کا علاج

- 44 برگی کا علاج
- 44 برگی کی اقسام
- 45 علامات
- 47 جن حاضر کرنے کی علامات
- 47 بعد از علاج احتیاطی تدابیر
- 48 نفسیاتی امراض کا علاج
- 48 اسباب اور وسائل
- 53 امراض دل کا علاج
- 57 مختلف امراض اور ان کا علاج
- 57 غم، پریشانی اور بے بسی کا علاج
- 58 سر درد کا علاج
- 59 عرق النساء کا علاج
- 59 زخم، پھوڑے اور پھنسی کا علاج
- 59 عمومی بیمار اور غمگین کا علاج
- 60 ڈر اور بے خوابی کا علاج
- 61 زہریلے جانوروں کے ڈسنے کا علاج
- 62 بخار کا علاج
- 62 آنکھ دکھنے کا علاج

- 62 درد کا علاج
- 62 غصے کا علاج
- 63 بآسانی ولادت کا علاج
- 64 نکسیر کا علاج
- 64 داڑھ درد کا علاج
- 65 جذام، کوڑھ کا علاج
- 66 ہر قسم کے مصائب کا علاج
- 67 علاج کے لئے مفید مشورے
- 72 شہد سے علاج
- 74 کلوئچی سے علاج
- 74 آب زم زم سے علاج
- 75 روحانی علاج کے متعلق سعودی مفتیان کے فتوے
- 78 اختتام



This is a highly decorative calligraphic work. The text is written in a bold, cursive script, possibly Thuluth, and is arranged in a vertical, slightly curved format. The letters are thick and black, with fine white outlines and internal details. The calligraphy is surrounded by a complex, symmetrical border of white floral and geometric motifs on a black background. The overall composition is balanced and visually striking.

بسم الله الرحمن الرحيم

معروض مترجم

کچھ عرصہ قبل ہمارے ادارہ جامعہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ کے نائب مدیر اور معروف عالم دین مولانا عبدالرزاق یزدانی حفظہ اللہ کچھ روحانی امراض کا شکار ہو گئے۔ ہر چند کہ علاج کئی ایک جہات سے شروع ہو گیا، جن میں دیسی، یونانی اور روحانی مختلف طریقہ ہائے علاج آزمائے جانے لگے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور احباب کی مخلصانہ دعاؤں سے محترم یزدانی صاحب کو اللہ تعالیٰ نے شفاء عنایت فرمادی۔ انہی دنوں ان کے ہاتھ میں ایک مختصر سا کتابچہ بزبان عربی مجھے نظر آیا جس میں کچھ روحانی علاج کے متعلقہ معلومات دیکھنے بلکہ پڑھنے کو میسر آئیں تو وہیں سے میں نے ارادہ کر لیا کہ کیوں نہ ہو میں اپنی قوم کو اس علم سے فیض یاب کرنے کا ذریعہ بنوں ممکن ہے باری تعالیٰ کی جانب میں میرا یہ چھوٹا اور عام سا عمل قبولیت کا درجہ پا جائے جس سے میں اور میرے والدین اور اہل و عیال بھی فیض یاب ہو جائیں۔

اس کتابچہ کے مصنف فضیلۃ الشیخ عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ناصر الزاحم سعودی عرب

کے شہر الریاض کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے امت مسلمہ کی فلاح کے لیے ”علاج الامراض بالقرآن والسنة“ کے نام سے روحانی علاج پر مشتمل عربی زبان میں یہ کتابچہ مرتب کیا ہے تو اللہ کی توفیق خاص سے ہم نے اس کا اردو زبان میں ترجمہ کر کے اس کا نام ”مسنون روحانی علاج“ رکھ دیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں انتہائی ادب سے التماس ہے کہ اس عملِ قلیل کو بحیثیت عملِ کثیر قبول فرمائے اور اس سے امت مسلمہ کو بہت زیادہ نفع عطا فرمائے۔ آمین۔

ابوالنس شفیق الرحمان قرخ

مدرس جامعہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ لاہور

و مدیر اعلیٰ مجلہ نداء الجامعہ لاہور پاکستان

0300-4478122



حرفِ چند

مندرجات کتاب میں صفحہ نمبر 19 پر علامہ ابن قیمؒ کے ایک قول کی تائید کرتے ہوئے اس کا ذکر ضروری خیال کرتا ہوں کہ ”جسے قرآن سے شفا نہ ملے اللہ اسے شفا نہیں دیتا“ اور جسے قرآن کافی نہ ہو اسے اللہ بھی کافی نہیں ہوتا۔“

خوب! قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔ اس کے پاکیزہ کلمات رب تعالیٰ نے خود تلاوت فرمائے ہیں اس کی تلاوت سننا ہمارے پروردگار کا محبوب مشغلہ چہاں اس کا قاری و عامل رب کائنات کو دنیا کے تمام لوگوں سے زیادہ عزیز ہے۔ تو پھر اتنی تاثیر آفرین کتاب کو اپنے دکھوں کا مداوا اور اپنے درد کا درماں کیوں نہ مانا جائے؟

رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیہم سنت اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سیرت کے ”قرآنی دم“ والے پہلو سے کیوں پہلو تہی کی جائے؟

جَمِيعُ الْعِلْمِ فِي الْقُرْآنِ لَكِنْ تَقَاصَرَ عَنْهُ أَفْهَامُ الرِّجَالِ

”تمام علوم قرآن میں موجود ہیں لیکن لوگوں کی عقلیں انہیں سمجھنے سے قاصر ہیں“

برادر عزیز مولانا شفیق الرحمن فرخ نے نہایت ذمہ داری سے مستند حوالہ جات سے مزین مسنون روحانی علاج عامۃ الناس کی خدمت میں عربی سے اردو میں ترجمہ کر کے

پیش کیا ہے۔ اس کتاب کے ہر صفحہ پر آپ کو اپنے غموں، دکھوں، جسمانی و روحانی بیماریوں اور مؤذی مسائل کا آسان، گھریلو، قابل عمل حل ملے گا۔

۔ سفر شرط ہے مسافر نواز بہتر ہے

کے مصداق شرط اول اللہ تعالیٰ، قرآن مجید اور جناب رسول اللہ ﷺ کے مقام و مرتبہ کا جامع ادراک اور مانع یقین ہے۔

دم، مسنون طریقہ علاج ہے ہم حسد و بغض سے بڑ جس مسموم ماحول میں زندگی گزار رہے ہیں، ہمیں ہر طرف سے اذیت ناک، خطرناک زہروں نے گھیر رکھا ہے۔ معاشی تنگی و بد حالی اس پر مستزاد ہے۔ ان حالات میں قرآن و سنت سے مدد لینا اور بھی ضروری اور فائدہ مند ہو جاتا ہے۔ اس موقع پر روحانی علاج کی تاثیر کے بارے ایک واقعہ دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

کسی ڈاکٹر کے کلینک پر ایک مرد درویش انتظار گاہ (Waiting Lounge) میں بیٹھے ڈاکٹر صاحب سے ملاقات کے منتظر تھے۔ ارد گرد کے لوگوں سے ذرا گفتگو شروع کی تو فرمانے لگے کہ ڈاکٹر صاحب کو بھاری فیس دے کر اپنا مسئلہ حل کروانے کی بجائے روحانی علاج کروانا چاہیے۔ ان کی یہ بات سن کر کچھ مریض اٹھ کر گھروں کو چلے گئے۔ ڈاکٹر کو بہت غصہ آیا انہوں نے اس مرد پیرانہ سال سے شکوہ کیا اور کہا کہ یہ دم وغیرہ پرانی دقیا نویں باتیں ہیں۔ اس میں بھلا کیا اثر ہو سکتا ہے؟ اس اللہ والے نے ڈاکٹر کو کسی طرح ایک گالی دے دی۔ ڈاکٹر تو مزید آگ بگولہ ہو گیا اور لگا ہدیان بکنے۔ بس یہی دیکھنا تھا کہ بزرگ نے بڑی نرمی سے ڈاکٹر صاحب کو مخاطب کیا

اور کہا کہ دیکھئے۔ میں نے اپنی زبان سے ایک لفظ گالی آپ کو دی اور اس کا آپ کی شخصیت پر اتنا گہرا اور فوری اثر ہوا کہ آپ کے رنگ ہی بدل گئے۔ تو کیا کلام اللہ میں سے کچھ پڑھنے سے طبیعت پر اثر نہ ہوتا ہوگا؟“ یہ بات سن کر ڈاکٹر صاحب روحانی علاج کے فوراً قائل ہو گئے۔

تو جناب اللہ کی کلام بڑی مستند، مؤثر اور موثر ہے اسے ذرا ذوق یقین اور شوق عقیدت سے پڑھ کر تو دیکھئے پھر دیکھئے زنجیریں کھلتی ہیں یا نہیں؟

۔ جو ہو ذوق یقین پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

علامہ اقبالؒ پر اللہ کروڑوں رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے اور انہیں اپنے جوار میں جگہ دے (آمین) آپ نے اپنے بیسیوں اشعار میں ہمارا قبلہ درست کرنے کی سعی کی ہے۔ فرماتے ہیں:

۔ آگ آج بھی کر سکتی ہے انداز گلستان پیدا

آج بھی گر ہوا براہیم سا ایمان پیدا

ذہن میں اٹھنے والی کئی معروضات کا ملخص یہ ہے کہ اللہ پر اپنا ایمان مضبوط کریں۔ قرآن و سنت سے اپنا تعلق استوار کریں۔ یہ رشتہ، یہ تعلق جتنا مضبوط ہوگا اتنی ہی ہماری زبان سے نکلے کلمات میں تاثیر ہوگی۔ خود کو اپنے بیوی بچوں کو، غیروں، رشتہ داروں کو دہم کرنے میں مسائل حل ہوں گے۔ (ان شاء اللہ)

آج کے پُر فتن دور میں ایک فتنہ جادو ٹونہ ہے جس میں ہر دوسرا فرد اور گھرانوں کے گھرانے مبتلا نظر آتے ہیں۔ جادو بے شک ”برق“ ہے۔ یعنی یہ بجلی کی طرح اثر کرتا

ہے۔ اے برحق نہیں کہنا چاہیے کیونکہ یہ تو بالکل باطل عمل ہے۔ یہ اصطلاح ہمارے ہاں غلام عام کا درجہ اچکی ہے۔ جیسے ہم کسی کے بارے میں کہتے ہیں کہ اسے مجھ سے زیادہ اعلیٰ کاہنہ ہے۔ ارے! یہ کہنا مناسب نہیں۔ اس کا تو مطلب یہ ہوا کہ خدا ہم میں سے کچھ کے ساتھ برکت رکھتا ہے؟ اگر ایسا کہنا ہی مطلوب ہو تو کہنا چاہیے کہ فلاں شخص کو میرے ساتھ شیطان واسطے کاہنہ ہے۔

بہر حال جادو ٹوٹنے کا لے علم کی کاٹ وغیرہ کے کئی ماہر جعلی عامل اور پیر حضرات جگہ جگہ ناکہ زن ہیں۔ یہ سارے کے سارے نخرہ ایمان و اخلاق ہیں۔ ان کے پاس جا کر اپنی دنیا اور آخرت برباد نہ کریں بلکہ کتاب و سنت کے اندر پیش کئے گئے قرآنی و روحانی نسخہ جات پورے تحقیق کے ساتھ آزمائیے۔ ضرور شفا ہوگی۔ (ان شاء اللہ)

اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے دینی و دنیاوی جسمانی و روحانی مسائل اپنے خاص فضل و کرم سے حل فرمائے ہمیں قرآن کا قاری اور سچا عامل بنائے۔ ہمیں سچا مسلمان اور پکا دیندار بنائے۔ ہمیں دنیا و آخرت کے فتنوں سے محفوظ رکھے۔

برادرِ شفیق الرحمن فرخ کی اسلام کی ترویج کے لیے کی جانے والی کوشش اپنی بارگاہِ عالی جناب میں قبول فرمائے اور ہمیں بھی اسی طریقہ پر چل کر اپنا دین و دنیا کامران کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین۔

پروفیسر محمد سلیم احسن

ایم۔ اے انگلش (پنجاب یونیورسٹی)

سیکشن آفیسر ہار ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سول سیکرٹریٹ لاہور

مقدمہ

ہر قسم کی تعریف کے لائق صرف وہی رب العزت ہے جو شفاء عطا کرتا ہے عافیت دیتا ہے اور نفع و نقصان پہنچانے پر قادر ہے۔ اسکی دی ہوئی بھلائی کے سوا کوئی بھلائی نہیں اور اس کے فضل کے علاوہ کوئی فضل نہیں اور اس کے سوا کوئی رب نہیں۔ حکومت بھی اسی کی اور تعریف بھی اسی کی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام انبیاء و رسل میں سے برتر ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام ہو ان کی آل اور تمام صحابہ کرام پر (رضی اللہ عنہم)

اسلام سے قبل طب صرف جادو گروں، کاهنوں اور عرافوں کے فضول قسم کے اٹکل بچو اور جادوئی کمالات کا مجموعہ تھی آج کے دور میں قدیم طب کا مطالعہ کرنے والا اس طرح کے عجیب و غریب عقائد کے مجموعے پر تعجب کیے بغیر نہیں رہ سکتا۔

قرآن مجید نے صحت جیسے اہم ترین مسائل پر اپنی تعلیمات فراہم کی ہیں جن سے جسم انسانی کی سلامتی اور اس کی صحت کا خیال رکھا جاسکے پھر خاص طور پر کھانے پینے میں حلال و حرام کی تمیز کی توجہ بھی دلا دی ہے۔ قرآن مجید میں متعدد مقامات پر ”شفا“ کا لفظ وارد ہوا ہے فرمایا:

﴿وَتُنَزَّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾

”اور ایمان والوں کے لیے ہم نے قرآن مجید سے شفا اور رحمت کے طور پر نازل

کیا ہے۔“ (سورہ بنی اسرائیل، آیت: 82)

﴿وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ﴾

”اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہی (اللہ) مجھے شفا عطا کرتا ہے“ (سورۃ الشعراء، آیت: 80)

جو شخص طب نبوی کا مطالعہ رکھتا ہے اسے خوب معلوم ہے کہ نبی ﷺ نے طب

کے اصول و قواعد بھی وضع فرمائے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۖ إِن هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ﴾

وہ (نبی ﷺ) اپنی خواہش نفس سے کلام نہیں فرماتے (وہ جو کچھ بھی بولتے ہیں

(وہ ان کی طرف کی گئی وحی (الہی) ہوتی ہے۔ سورۃ النجم، آیات: 3-4)

اس کتابچے میں ہم نے کتاب اللہ اور نبی ﷺ کی سنت سے اخذ کردہ بعض ان

امراض کے علاج کا تذکرہ کیا ہے جن کا عام طور پر ایک مسلمان ضرورت مند ہوتا

ہے۔ دم جھاڑ کا معاملہ کسی خاص شخص کے ساتھ ہی متعلق نہیں ہے بلکہ ایک مسلمان کے

لیے ممکن ہے کہ وہ خود اپنے آپ کو دم کر لے وہ کسی دوسرے کو دم کر لے کوئی دوسرا اسے

دم کر دے بلکہ اس کے لیے تو یہ بھی ممکن ہے کہ وہ خود ہی اپنی بیوی کو دم کر لے یا اس کی

بیوی اسے دم کر لے ہاں البتہ کسی انسان کا نیک اور پاک باز ہونا یقیناً الگ اثرات رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ﴾

”یقیناً اللہ تعالیٰ پر ہیزگاروں کے اعمال قبول فرما لیتا ہے“۔ (سورۃ المائدہ آیت: 27)

اسی طرح دم جھاڑ میں یہ بات ضروری شرط ہے کہ اس میں شرک نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی بات نہ ہو جیسے غیر اللہ سے مدد مانگنا اور اللہ تعالیٰ کو غیر اللہ کی قسمیں دینا اور یہ بھی ضروری ہے کہ عربی زبان میں دم کیا جائے یا کم از کم ایسی زبان ہو جو عام فہم ہو اور یہ عقیدہ رکھنا بھی ضروری امر ہے کہ دم بذات خود مؤثر نہیں ہوتا (بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اثرات دکھاتا ہے)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتابچے کے پڑھنے والے معزز قارئین کو اس سے فائدہ عطا فرمائے اور ہماری اس عاجزانہ کوشش کو خالصتاً اپنی رضا کے لیے قبول فرمائے اور ہمارے اس عمل کو روز قیامت ہمارے میزانِ حسنات میں شامل فرمائے۔ یقیناً اللہ تعالیٰ ہی حق کہتا ہے اور سیدھی راہ کی طرف وہی راہنمائی کرتا ہے۔

ابوانس عبدالمجید بن عبدالعزیز بن ناصر الزاحم

الریاض

بسم الله الرحمن الرحيم

اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو وہ تمہاری حفاظت کرے گا

ابوالعباس۔ عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ انھوں نے بیان کیا کہ میں ایک روز جناب نبی اکرم ﷺ کے پیچھے (سواری پر بیٹھا) تھا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: بیٹے! میں تمہیں چند باتیں سکھاتا ہوں [اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو وہ تمہاری حفاظت کرے گا۔ اللہ تعالیٰ کو ہر دم یاد رکھو تم ہمیشہ اسے اپنے سامنے ہی پاؤ گے۔ جب بھی مانگنا ہو اللہ تعالیٰ ہی سے مانگو۔ اور جب بھی مدد کی ضرورت پڑے تو اللہ تعالیٰ سے ہی مدد مانگو۔

یاد رکھو! اگر ساری دنیا بھی تمہیں کچھ نفع پہنچانے کی غرض سے اکٹھی ہو جائے تو ہرگز نفع نہیں دے سکتی، سوائے اس کے جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے۔ اور اگر ساری دنیا تمہیں کچھ نقصان پہنچانے کی غرض سے اکٹھی ہو جائے تو بالکل نقصان نہیں پہنچا سکتی سوائے اس کے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے لکھ رکھا ہے۔ (مقدروں کے) قلم اٹھا لیے گئے اور صحیفے خشک ہو چکے۔

(اسے ترمذی نے روایت کیا اور کہا کہ حدیث حسن صحیح ہے)

شیطان کو بھگانے والی سورتیں اور آیات

ا۔ سورۃ الفاتحہ:

خارجہ بن صلت رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں، انھوں نے کہا: میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اسلام قبول کر کے میں واپس جا رہا تھا کہ ایک قوم کے پاس سے میرا گزر ہوا۔ دیکھا کہ ان کے پاس ایک پاگل آدمی لوہے کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے، اسکے لواحقین کہنے لگے: ہمیں معلوم ہوا ہے کہ تمہارا یہ ساتھی (محمد ﷺ) بڑی بھلائی لایا ہے کیا تمہارے پاس اس (مجنون) کے لیے بھی کوئی دوا ہے؟ تو میں نے اسے سورۃ الفاتحہ کا دم کیا تو وہ اچھا ہو گیا۔ انھوں نے مجھے ایک بکری دی میں اسے لے کر واپس نبی ﷺ کے پاس آ گیا میں نے آپ کو اس کے متعلق بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”کیا صرف یہی؟“

ایک روایت کے الفاظ اس طرح ہیں: کیا تو نے اس (سورۃ الفاتحہ) کے علاوہ بھی کچھ پڑھا؟ میں نے کہا کہ نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس (بکری) کو لے لو اللہ کی قسم کئی لوگ باطل دم جھاڑ سے کھاتے ہیں مگر آپ تو برحق دم کی کمائی کھا رہے ہیں۔

(سنن ابوداؤد ج 3، 3420، سنن نسائی ج 1، 1032) [البانی صاحب نے اسے صحیح حدیث قرار دیا ہے]

ب۔ سورۃ البقرہ:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان مت بناؤ، جس گھر میں سورۃ

البقرہ کی تلاوت ہوتی ہو شیطان اس گھر سے کنارہ کر جاتا ہے۔

(صحیح مسلم 68/6 جامع ترمذی 5/157)

ج۔ سورۃ الاخلاص اور معوذتین:

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک غزوہ میں دوران سفر وہ رسول اللہ ﷺ کی سواری کی ٹکیل تھامے چل رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عقبہ! کہو۔ میں کان لگائے رہا، آپ نے پھر فرمایا: عقبہ! کہو۔ میں پھر کان لگائے رہا، آپ نے تیسری بار پھر فرمایا تو میں نے عرض کی: کیا کہوں؟ آپ نے فرمایا: ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ آپ نے یہ سورت تلاوت فرمائی حتیٰ کہ اسے مکمل کر دیا۔ پھر آپ نے ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ پڑھی میں بھی آپ کے ساتھ پڑھنے لگا حتیٰ کہ آپ نے اسے بھی مکمل کر دیا۔ پھر آپ نے ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھی میں بھی آپ ﷺ کے ساتھ پڑھنے لگا حتیٰ کہ آپ ﷺ نے اسے بھی پورا پڑھ ڈالا۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ان سورتوں کے ساتھ پناہ پکڑنے کی مانند کبھی کسی نے پناہ نہیں پکڑی۔

(سنن نسائی 8/250، البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح قرار دیا ہے۔)

د۔ سارا قرآن ہی شفاء ہے:

وہ سورتیں جن میں جنت کے وعدے اور دوزخ کی وعید کا تذکرہ ہے یا اس میں جہنم کا ذکر آیا ہے جن و شیاطین کا ذکر ملتا ہے کہ انہیں اللہ تعالیٰ کے حکم سے جب کسی جتلا شخص پر بطور دم پڑھا جاتا ہے تو جن بھاگ جاتا ہے کیونکہ ان کے پڑھنے سے جنوں کو تکلیف ہوتی ہے اس طرح قابل ذکر آیات مندرجہ ذیل ہیں:

- ۱۔ سورۃ البقرہ کی ابتدائی چار آیات (1 تا 4)۔
 - ۲۔ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر (163 اور 164)۔
 - ۳۔ آیت الکرسی اور اس کے بعد کی دو آیات (255 تا 257)۔
 - ۴۔ سورۃ البقرہ کی آخری تین آیات (284 تا 286)۔
 - ۵۔ سورۃ آل عمران کی ابتدائی چار آیات (1 تا 4)۔
 - ۶۔ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر (18)۔
 - ۷۔ سورۃ الاعراف کی تین آیات (54 تا 56)۔
 - ۸۔ سورۃ المؤمنون کی آخری چار آیات (115 تا 118)۔
 - ۹۔ سورۃ الجن کی آیت نمبر (3)۔
 - ۱۰۔ سورۃ الصافات کی ابتدائی دس آیات (1 تا 10)۔
 - ۱۱۔ سورۃ الحشر کی آخری چار آیات (21 تا 24)۔
 - ۱۲۔ سورۃ الرحمن کی چار آیات (31 تا 34) اور
 - ۱۳۔ سورۃ القلم کی آخری دو آیات (51 تا 52)۔
- ان سورتوں اور آیات کے ذریعے دم کرنے والے کو قرآن مجید کو بطور علاج استعمال کرنے کی وسعت کا خوب اندازہ ہو جاتا ہے اور خصوصاً جب موجودہ دور کی مشہور مگر بظاہر لاعلاج امراض کینسر اور بانجھ پن جیسے امراض کا اس کے ذریعے علاج ہوتا ہے تب اس اہم ہتھیار کا اندازہ ہوتا ہے اور ہتھیار تو جس کے ہاتھ ہو اسی کا۔
- علامہ ابن قیمؒ نے فرمایا: ”جسے قرآن سے شفا نہ ملے اللہ اسے شفا نہیں دیتا“ اور جسے

قرآن کافی نہ ہوا سے اللہ بھی کافی نہیں ہوتا۔ اور انھوں نے یہ بھی فرمایا؛ ”میرے ساتھ مکہ مکرمہ میں ایسا وقت بھی گزرا کہ میں وہاں بیمار ہو گیا اور اس وقت وہاں کوئی طبیب تھا نہ دوا۔ میں نے سورۃ الفاتحہ پڑھ کر خود ہی اپنا علاج شروع کر دیا جس کے اثرات میں خود محسوس کرنے لگا۔ میں زم زم کے پانی کا ایک گھونٹ لے کر اس پر متعدد بار سورۃ الفاتحہ پڑھتا اور پھر اسے پی لیتا۔ چنانچہ اسی سے اللہ تعالیٰ نے مجھے مکمل آرام عطا کر دیا۔ پھر درد ہونے پر کئی مرتبہ میں یہی نسخہ دہراتا تو مجھے اس سے بے حد فائدہ ملتا۔ پھر میں ہر قسم کے درد کے مریض کو یہی نسخہ تجویز کر کے دینے لگا جس سے بہت سے لوگ جلد صحت یاب ہو جاتے۔“



صبح و شام کے اذکار

آیات قرآنیہ

۱۔ آیت الکرسی۔ (صبح و شام پڑھی جائے)

﴿اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ﴾

اللہ تعالیٰ کہ اس کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے وہ ہمیشہ زندہ اور مستقل قائم رہنے والا ہے۔ اسے اونگھ اور نیند نہیں آتی۔ زمین و آسمان میں جو کچھ بھی ہے سب اس کی ملکیت ہے اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے سفارش کرنے کا بھلا کسے یارا ہے۔ ان (لوگوں) کے سامنے اور ان کے پیچھے جو کچھ بھی ہے وہ سبھی کچھ جانتا ہے۔ اور اس کے علم میں سے کسی چیز کا بھی وہ احاطہ نہیں کر سکتے مگر اس قدر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی زمین و آسمان پر جامی ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت قطعاً نہیں تھکاتی اور وہ

بلندتر اور شہمت والا ہے۔ (سورۃ البقرہ آیت 255)

ب۔ سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات۔ (صرف شام کو پڑھیں)

﴿آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾

اللہ تعالیٰ کی طرف سے رسول اکرم (محمد ﷺ) کی طرف جو کچھ نازل کیا گیا وہ خود اس پر ایمان رکھتے ہیں اور مؤمن بھی (ایمان رکھتے ہیں) ہر کوئی اللہ تعالیٰ پر اس کے فرشتوں پر اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتا ہے۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی کے ساتھ کوئی امتیاز نہیں برتتے۔ اور کہنے لگے کہ ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی۔ اے ہمارے رب! ہمیں معاف فرما دے اور ٹھکانہ تو تیری طرف ہی ہے۔ اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے غلطی ہو جائے تو ہمارا مواخذہ نہ فرمانا۔

ہمارے رب! جس طرح ہم سے پہلوں کو تو نے بوجھ اٹھانے کا مقصد کیا تھا ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا۔ اے ہمارے رب! ہم میں جس بوجھ کو اٹھانے کی ہمت نہ ہو وہ ہم سے نہ

اٹھوایئے اور ہمیں معاف کر دے اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحمت فرما۔ کیونکہ تو ہمارا آقا ہے ہمیں کافروں پر فتح و کامرانی عطا فرما۔ (سورۃ البقرہ آیات: 285، 286)

اسی طرح جب آپ سورہ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ صبح و شام پڑھیں گے تو آپ کو ہر چیز سے کفایت کریں گی۔ (روایت حسن ہے جامع ترمذی 3/182)

ج۔ سورۃ اخلاص:

﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ﴾

”کہہ دو کہ وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ ہی وہ کسی سے جنا گیا (وہ کسی کا باپ نہ کسی کا بیٹا) اور نہ ہی کوئی اس کا ہم سر ہے۔

د۔ سورۃ الفلق:

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ﴾

”کہہ دو کہ میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گرھوں پر پڑھ کر پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔“

ہ۔ سورۃ الناس:

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ إِلَهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ
وَالنَّاسِ ﴿۱﴾

”کہہ دو کہ میں لوگوں کے رب کی پناہ چاہتا ہوں جو لوگوں کا بادشاہ ہے، جو لوگوں کا
معبود بھی ہے، خناس (لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالنے والے) کے وسوسوں کے شر
سے جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے جنوں میں سے ہے اور انسانوں میں سے
بھی“



احادیث مبارکہ

☆۔ جس شخص نے ہر روز صبح و شام یہ دعاسات بار پڑھ لی اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت کی تمام پریشانیوں سے کفایت کرے گا۔

(زاد المعاد 2/376) (اس روایت کو ابن انس نے ذکر کیا اور الارناؤڈ نے اسے صحیح کہا ہے۔

”حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ“

”مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا رب ہے“

☆ جس نے ہر روز صبح اور شام تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھ لی اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔ بلکہ ایک روایت کے الفاظ یہ ہیں کہ اسے اچانک کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (روایت حسن ہے صحیح ترمذی 3/141)

”بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ“

”اللہ تعالیٰ کے نام سے کہ جس کے نام سے زمیں و آسمان میں کوئی چیز بھی نقصان نہیں دیتی اور وہ سنے والا جاننے والا ہے۔“

☆ جو مسلمان بھی صبح اور شام کے وقت تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ پر اس کا یہ حق ہوگا کہ روز قیامت اسے راضی کرے۔

(حدیث حسن ہے جامع ترمذی: 3386، سنن ابوداؤد: 5072 اور اسے امام حاکم نے صحیح کہا: 1/518)

”رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا“

میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر اور اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔

☆ رسول اللہ ﷺ (اپنے نواسوں) حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو اس دعا کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیتے اور فرمایا کرتے کہ تمہارے باپ (حضرت ابراہیم علیہ السلام) ان کلمات کے ذریعے اسماعیل اور اسحاق علیہما السلام کو اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دیا کرتے تھے۔ (اسے بخاری نے روایت کیا: 6/470)

”أَعِيْذُكُمْ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَةٍ“

”میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں ہر قسم کے شیطان اور وسوسے سے اور ہر قسم کی لگ جانے والی نظر بد سے۔“

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سید الاستغفار جس نے بھی رات کو پڑھ لیا اور اگر وہ اسی رات فوت ہو گیا تو جنت میں داخل ہوگا اور جس نے بھی اسے صبح کے وقت پڑھ لیا اور اگر وہ اسی دن فوت ہو گیا تو جنت میں داخل ہوگا۔ (صحیح بخاری: کتاب الدعوات 11/83-84)

”اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِىْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا

عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذُنُوبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا
يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ“

”اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے تو نے
ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں اور میں اپنے عہد و پیمان پر بقدر استطاعت قائم
ہوں میں اپنی ذات پر ہونے والے تیرے احسانات کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ
گار ہونے کا بھی معترف ہوں پس تو مجھے معاف کر دے کیونکہ گناہوں کو تیرے سوا کوئی
نہیں معاف کر سکتا۔

☆ ”اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ
اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَامْنِ رُوعَاتِي اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَمِنْ
خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ
أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي“۔

(حدیث حسن ہے مسنن ابوداؤد: 5084 مسنن ابن ماجہ: 3871 اے حاکم نے صحیح قرار دیا 517/1)

”اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ میں
تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل و عیال اور اپنے مال و دولت میں عافیت اور درگزر
کرنے کا سوال کرتا ہوں اے اللہ! میرے عیبوں کی پردہ پوشی کرنا اور مجھے خوف میں
امن عطا کرنا اے اللہ! میرے آگے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں اور میرے

بائیں سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما۔ اور میں اپنے نیچے سے گھیر لیا جاؤں اس بات سے میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں۔

☆ صبح کے وقت یوں کہے:

”اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَاِلَيْكَ النُّشُورُ“

”اے اللہ صبح جو ہم کرتے ہیں تو تیری ہی توفیق کے ساتھ اور شام جو ہم کرتے ہیں تو تیری توفیق کے ساتھ زندہ جو ہم ہیں تو تیرے حکم کے ساتھ اور مریں گے جو ہم تو تیرے حکم کے ساتھ اور تیری طرف ہی دوبارہ جی اٹھیں گے۔“

☆ شام ہو تو یوں کہے:

”اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ“

”اے اللہ تیری وجہ سے ہم نے شام کی اور تیری وجہ سے ہی ہم صبح کریں گے اور تیرے حکم سے ہم زندہ ہیں اور تیرے حکم سے ہم مریں گے اور تیری طرف ہی آخر کار ٹھکانا ہے“ (جامع ترمذی 3388 مسنون ابوداؤد 5068)

☆ جب شام ہو تو یوں کہے:

”اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاعُوْذُ

بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ
وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ“

”ہم نے بھی شام کی اور کل جہان نے بھی اللہ کے لیے شام کی اس پر اللہ تعالیٰ کا
شکر ہے اس اللہ کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی
شریک نہیں ہے بادشاہت اس کی اور ہر قسم کی تعریفیں بھی اسی کی اور وہی ہر چیز پر قادر
ہے۔

اے میرے رب! میں آپ سے اس رات کی خیر چاہتا ہوں اور اس کے بعد بھی اور
میں آپ سے اس رات کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں اور اس کے بعد کی برائی سے بھی۔
اے میرے رب! میں پناہ چاہتا ہوں تجھ سے سستی اور پریشان کن بڑھاپے سے۔
اے میرے رب! میں تجھ سے جہنم کے عذاب اور قبر کے عذاب سے پناہ چاہتا
ہوں۔ (صحیح مسلم: 4/6089)
☆ جب صبح ہو تو کہے:

”اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيرٌ رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ
وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ رَبِّ اَعُوْذُ
بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوْءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي

النَّارِ وَعَذَابِ فِي الْقَبْرِ

”ہم نے صبح کی اور پوری کائنات نے اللہ کے لیے صبح کی اور اللہ تعالیٰ ہی کی تعریف ہے۔ اس کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے اس کا کوئی بھی شریک نہیں ہے بادشاہت اسی کی اور ہر قسم کی تعریفیں بھی اسی کی اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! میں اس دن کی اور اس کے بعد کی بھی تجھ سے خیر چاہتا ہوں اور میں تجھ سے آج کے دن کی برائی اور اس کے بعد کی بھی برائی سے پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب! میں تجھ سے سستی اور پریشان کن بڑھاپے سے پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب! میں پناہ چاہتا ہوں تجھ سے جہنم کے عذاب اور عذاب قبر سے۔ (صحیح مسلم: 4/2089)

☆ جس شخص نے صبح کو چار مرتبہ یہ کلمات ادا کیے اللہ تعالیٰ اسے جہنم کی آگ سے آزاد کر دیتا ہے۔

(حدیث حسن ہے سنن ابوداؤد ج: 5069 جامع ترمذی ج: 3495 اور اسے امام حاکم نے بھی صحیح کہا ہے: 1/523)

”اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أَشْهَدُكَ وَأُشْهَدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ أَنَّكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ“

”اے اللہ! بے شک میں نے صبح کی، میں تیری گواہی دیتا ہوں اور تیرے عرش کو اٹھانے والے فرشتوں کی بھی گواہی دیتا ہوں تیرے (دیگر) فرشتوں کی اور تیری تمام مخلوق کی بھی گواہی دیتا ہوں۔ بے شک تو ہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور یقیناً محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں“

☆ جس نے شام کو چار مرتبہ یہ کلمات ادا کیے اللہ تعالیٰ اسے نار جہنم سے آزاد کر دیتا ہے۔ (سنن ابوداؤد ج: 5069، جامع ترمذی ج: 3495)

”اللَّهُمَّ اِنِّیْ اُمْسِیْتُ اَشْهَدُکَ وَاَشْهَدُ حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَمَلَائِکَتَکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ“

”اے اللہ! یقیناً میں نے شام کر لی میں تیری گواہی دیتا ہوں اور تیرے عرش کے حاملین اور تیرے فرشتوں اور ساری مخلوق کی بھی گواہی دیتا ہوں۔ اللہ صرف تو ہی ہے تیرے سوا کوئی بھی نہیں ہے اور بے شک محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں۔“
(سنن ابوداؤد ج: 5069، سنن ترمذی ج: 3495)

☆ جس شخص نے صبح اور شام سو مرتبہ یہ کلمات کہے تو روز قیامت اس کا یہ عمل ہر کسی سے افضل ہوگا بجز اس کے کہ وہ اس سے بہتر یا اس سے زیادہ کچھ عمل کر کے لایا ہو۔

”سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ“

”پاک ہے اللہ تعالیٰ اور اس کی تعریف ہے۔“ (صحیح بخاری 11/173، صحیح مسلم 4/2071)

☆ صبح کے وقت تین مرتبہ کہے:

”سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَرِزْقَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ کَلِمَاتِهِ“

”پاک ہے اللہ تعالیٰ اس کی تعریفات ہیں اس قدر جس قدر اس کی مخلوقات ہیں اور جس قدر اس کی اپنی ذات مبارکہ راضی ہو جائے اور جس قدر عرش بریں کا وزن ہے اور

جس قدر اس کے کلمات کی روشنائی ہے۔ (صحیح مسلم 4/2090)

☆ جس شخص نے دس مرتبہ یہ کلمات ادا کر لیے گویا اس نے اولاد اسماعیل سے چار غلام آزاد کر دیے۔

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“

”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے وہ اکیلا ہے اور اس کا کوئی بھی شریک نہیں ہے بادشاہت اسی کی اور تعریفات بھی اسی کے لیے ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (صحیح بخاری 11:6404-صحیح مسلم 4/30)

☆ تین مرتبہ یہ کلمات کہے:

”أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ“

”میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعے سے ہر اس چیز کے شر سے پناہ مانگتا ہوں جو اس نے پیدا فرمائی ہے۔ (حدیث صحیح ہے۔ صحیح ترمذی 3/181)



جادو کا علاج

[فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز کا فتویٰ]

جادو کی تعریف:
لغوی تعریف:

مخفی انداز میں باریک ترین عمل جس کا سبب پوشیدہ رہے اور اسی سے عربی میں کہتے ہیں کہ میں نے بچے کو مسح کر دیا یعنی اسے دھوکہ دیا اور اسے آزمائش میں ڈالا۔
شرعی تعریف:

علامہ ابو محمد المقدسی نے فرمایا: جادو ٹوٹنے جھاڑ پھونک اور گرہیں دینے کا عمل ہے جو قلب و جسم میں براہ راست اثر کرتا ہے پھر اس سے انسان بیمار بھی ہو سکتا ہے مر بھی سکتا ہے اور میاں بیوی کے درمیان جدائی بھی ہو سکتی ہے۔ اہل سنت کا یہ عقیدہ ہے کہ جادو برحق ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ﴾

”اور پڑھ پڑھ کر پھونکنے والیوں کے شر سے یعنی ”النَّفَّاثَاتِ“ (سورۃ الفلق: 4) کا مطلب ہے جادوگر نیاں۔

جادو سے بچاؤ:

ایک مسلمان کو اذکار شرعیہ اور تعوذات ماثورہ کے ذریعے اپنے ہر قسم کے حالات

میں احتیاطی حصار قائم کر لینا چاہیے کیونکہ یہ اذکار اور معوذات شیطان کے مقابلے میں مضبوط زرہ اور پختہ قلع کا درجہ رکھتے ہیں۔

فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن بازؒ نے ارشاد فرمایا: معوذات اور اذکار جادو سے بچنے کے لیے عظیم ترین اسباب میں سے ہیں خصوصاً جب انھیں پڑھنے والا مکمل سچائی، ایمانداری اور اللہ تعالیٰ پر پورے اعتماد اور یقین کے ساتھ انھیں پڑھے اور قلبی انشراح کا دامن بھی نہ چھوڑے تو یہ بہترین علاج ثابت ہوتے ہیں۔

جادو کا علاج:

(۱) دم جھاڑ:

فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن بازؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جادو وغیرہ کے امراض میں اپنے صحابہ کو ان الفاظ سے دم کرتے تھے:

”اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْهَبِ الْبَاسَ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا یُعَادِرُ سَقَمًا“

”اے اللہ! اے لوگوں کے پالنے والا! بیماری دور فرما دے، شفا عطا فرما کہ تو ہی شفا دینے والا ہے تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں ہے، الٰہی ایسی شفا عطا فرما دے کہ بیماری وہ ہی نہ جائے۔ (صحیح بخاری، ج: 5743)

اسی طرح جبریل علیہ السلام نے جو دم جناب رسول اللہ ﷺ کو کیا تھا اسے تین بار پڑھنا چاہیے:

”بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ اللّٰهُ یَشْفِیْكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یُّوْذِیْكَ“

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْعَيْنٍ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللَّهِ
أَرْقِيكَ“

”اللہ تعالیٰ کے نام سے اللہ آپ کو شفاء دے ہر وہ چیز جو آپ کو کسی قسم کی تکلیف دیتی ہے سے میں آپ کو دم کرتا ہوں ہر شریر جان اور حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے اللہ تعالیٰ آپ کو شفاء عطا فرمائے میں آپ کو اللہ تعالیٰ کے نام سے دم کرتا ہوں۔

(صحیح مسلم ج: 2186)

جادو کا خاتمہ:

فضیلۃ الشیخ ابن بازؒ نے فرمایا کہ عامل کو چاہیے کہ جادو کے مقام کی معرفت حاصل کرنے کی پوری کوشش کرے کہ جادو کر کے کس پہاڑ یا زمین میں رکھا گیا ہے۔ جب پتہ چل جائے تو اسے نکال کر ضائع کر دے اس طرح بھی جادو کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔

(فتویٰ نمبر: 8016۔ تاریخ: 22/1/1405ھ)

جبکہ اسکی دلیل صحیح بخاری میں بھی موجود ہے کہ آپ ﷺ اس کنویں پر گئے جس میں جادو تھا۔ آپ نے اسے نکال کر ضائع کر دیا۔ (صحیح بخاری ج: ۶۳: ۵۷)

(ج) عجوہ کھجور کے ذریعے علاج:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”جس شخص نے سات عجوہ کھجوریں صبح کے وقت (نہار منہ) کھائیں اسے اس روز

زہر نقصان پہنچائے گا نہ جادو“۔ (صحیح بخاری ج: 5769۔ صحیح مسلم ج: 2047)

(نوٹ) عجوہ مدینہ منورہ کی ایک بہترین کھجور ہے۔

شارح سنن ابو داؤد علامہ خطابی نے فرمایا کہ ہر اور جادو سے تریاق کے اثرات عجوبہ کھجور کا کوئی اپنا اثر نہیں بلکہ یہ محض نبی ﷺ کی دعا کی برکت سے ہے۔

(فتح الباری: 10/250)

چکھنوں سے علاج:

یہ بھی ایک طریقہ علاج ہے اس کا ذکر علامہ ابن القیمؒ نے کیا ہے وہ لکھتے ہیں کہ جسم کے جس حصے پر جادو کے اثرات ظاہر ہو رہے ہوں اگر اس مقام پر صحیح طور پر چکھنے لگوائے جائیں تو یہ بہترین علاج ہے۔ (زاد المعاد: 4/125)



حقوق زوجیت کی ادائیگی میں رکاوٹ کے جادو کا علاج

یہ جادو کی بدترین اور انتہائی تکلیف دہ قسم ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے محفوظ رکھے۔ سیدنا شیخ عبدالعزیز بن بازؒ نے اس کا علاج ذکر فرمایا ہے کہ بیری کے سبز سات پتے لے کر انھیں کوٹ لیں اور انھیں اتنے پانی میں ملا دیں جو اسے غسل کے لیے کافی ہو۔ پھر اس پانی پر درج ذیل سورتیں اور آیات پڑھے:

۱۔ آیۃ الکرسی

۲۔ سورۃ الکافرون

۳۔ سورۃ الاخلاص

۴۔ سورۃ الفلق

۵۔ سورۃ الناس

سورۃ الاعراف کی آیات سحر:

﴿وَاَوْحَيْنَا اِلٰی مُوسٰی اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُوْنَ، فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ، فَعُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ وَالْقٰی السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ، قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ

الْعَالَمِينَ، رَبِّ مُوسَى وَهَارُونَ ﴿(سورة الاعراف، 117 تا 122)﴾
سورة یونس کی آیات:

﴿وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سِحْرِ عَلِيمٍ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ
قَالَ لَهُمْ مُوسَى اَلْقُوا مَا اَنْتُمْ مُلْقُونَ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوسَى
مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْلِحُ عَمَلَ
الْمُفْسِدِينَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ﴾

(سورة یونس، 78 تا 82)

سورة طہ کی آیات:

﴿قَالُوا يَمُوسَى اِمَّا اَنْ تَلْقٰى وَاِمَّا اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى، قَالَ
بَلْ اَلْقُوا فَاِذَا جِبَالُهُمْ وَعَصِيَّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَُا
تَسْعٰى، فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً مُّوسٰى، قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ
الْاَعْلٰى، وَاَلْقٰى مَا فِى يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ
سِحْرِ وَلَا يَفْلِحُ السَّاجِرُ حَيْثُ اَتٰى﴾ (سورة طہ، 65 تا 68)

مذکورہ آیات پڑھنے کے بعد اس پانی میں سے کچھ پی لے اور بقیہ پانی سے غسل کر
لے۔ ان شاء اللہ اس طریقے سے یہ بیماری دور ہو جائے گی اور اگر ضرورت محسوس
کرے تو اس عمل کو دو تین یا زیادہ بار بھی کیا جاسکتا ہے۔

(فتویٰ شیخ ابن باز نمبر: 8016، تاریخ: 22/1/1405ھ)

حقوق زوجیت کی ادائیگی میں کسی خوف و ہم یا دیگر کسی سبب کی بنا پر ہونے والی

رکاوٹ میں بھی یہ علاج (ان شاء اللہ) موثر رہے گا۔ حتیٰ کہ اس عمل پر قدرت نہ رکھنے والائی الحقیقت اس کی ادائیگی کے قابل ہو جائے گا۔

اور ہاں! خبردار خبردار جو آپ جعلی عاملوں دھوکہ باز پیروں، جھوٹے دست شناسوں اور جادو گروں کے آستانوں پر حاضری دیں۔ یہ حضرات نہ سمجھ آنے والے منتر پڑھ کر دم کرتے ہیں جن کا دین اسلام سے کوئی تعلق بھی نہیں ہوتا۔ شیخ عبدالعزیز بن بازؒ نے فرمایا کہ جنوں اور آسیب وغیرہ کی قربت حاصل کرنے میں جانوروں کا ذبح کرنا یا کرانا جادو گروں کا انتہائی غلط اور شیطانی عمل ہے اور یہ شرک اکبر ہے لہذا اس سے اجتناب ضروری ہے۔



نظر بد کا علاج

۱۔ نظر کی تعریف اور علامات:

حافظ ابن حجرؒ نے لکھا ہے کہ خبیث طبع شخص ایسی تیکھی نظر سے جب کسی کو دیکھے کہ جس میں حسد کے جذبات شامل ہوں تو اس سے نظر لگ جاتی ہے اور تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔ (فتح الباری 10/200)

علامات:

کندھوں اور کمر میں درد، نیند کا غلبہ، اعصاب اور پٹھوں کا درد کرنا، سر کا بھاری پن اور جسم کا بوجھل ہونا، ہر کام سے بے رغبتی اور سینے میں تنگی محسوس کرنا اس کی عمومی علامات ہیں۔

۲۔ نظر سے بچاؤ:

☆ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

”وَلَوْ لَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“

”اور ایسا کیوں نہ کیا کہ جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو تو نے ”مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ کہا۔ یعنی جو اللہ چاہے، ہر قسم کی قوت اللہ کے سوا کسی کے پاس نہیں

ہے۔ (سورۃ الکہف آیت: 39)

نوٹ: اس کا مطلب ہے کہ آدمی جب بھی اللہ کی عطا کردہ کسی نعمت کو دیکھے تو مذکورہ کلمات پڑھے۔

☆ معوذتین:

(سورة الفلق اور سورة الناس) سورة الاخلاص، سورة الفاتحه اور آية الكرسي کثرت

سے پڑھے۔

☆ ”أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ“ پڑھے

”میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں ہر اس چیز سے جو اس

نے پیدا کی۔“ (صحیح مسلم 4/2081)

(ب) ”أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ

كُلِّ عَيْنٍ لَامِيَةٍ“ پڑھے

”میں پناہ چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ذریعے ہر قسم کے شیطان اور

وسوسے سے اور ہر قسم کی لگ جانے والی نظر بد سے (صحیح بخاری 6/470)

☆ ”أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرًّا وَذَرًّا وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ

مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا

وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ

بِخَيْرٍ يَا حَمْنُ“ پڑھے

”یا اللہ! میں تیرے مکمل کلمات کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں جنہیں کوئی نیک تجاوز کر سکا

نہ بد ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا فرمائی، بڑھائی اور پھیلائی۔ اور ہر اس چیز کے

شر سے جو آسمان سے نازل ہوتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو اس کی طرف چڑھتی

ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے زمین میں پیدا فرمائی اور ہر اس چیز کے شر سے

جو زمین سے نکلتی ہے اور دن اور رات کے فتنوں کے شر سے اور رات کو دستک دینے والے کے شر سے سوائے اس کے جو خیر کی دستک دے اے رحم فرمانے والے۔ (مسند احمد 3/319 اسکی سند بھی صحیح ہے)

☆ جس کے متعلق خطرہ ہو کہ اسے نظر بد لگ سکتی ہے اس کی ایسے لوگوں سے حفاظت کرنا اور انھیں حتی المقدور چھپا کر رکھنا جیسے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے ایک خوبصورت بچے کو دیکھ کر فرمایا تھا!

”اس کے گڑھے کو سیاہ کرو“

چھوٹے بچے کی گال یا ٹھوڑی میں پڑنے والا گڑھا مراد ہے۔ عموماً اس سے نظر بد لگ جاتی ہے۔ (زاد المعاد 4/173)

نظر بد کا علاج:

اگر نظر بد لگانے والے کا پتہ نہ چلے تو شرعی دم جھاڑ اور مسنون دعاؤں سے دم کیا جائے گا یہ دعائیں درج ذیل ہیں:

☆ وہ تمام دعائیں جو اوپر ”نظر بد سے بچاؤ“ میں ذکر ہوئی ہیں۔

☆ جبریل علیہ السلام کا دم جو نبی اکرم ﷺ کو کیا تھا۔

”بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ“

اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ ہر وہ چیز جو آپ کو کسی قسم کی تکلیف دیتی ہے میں آپ کو دم کرتا ہوں اللہ آپ کو شفا دے ہر شریر جان اور حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے اللہ تعالیٰ آپ کو شفا عطا فرمائے میں آپ کو اللہ تعالیٰ کے نام سے دم کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم ج: 2186)

☆ ”بِسْمِ اللّٰهِ يُرِيكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ“

”اللہ کے نام کے ساتھ وہ آپ کو ٹھیک کر دے ہر بیماری سے آپ کو شفا دے دے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر بد لگانے والے کے شر سے۔ (صحیح مسلم ج: 2186)

☆ ”اللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اذْهَبِ الْبَاسَ وَاَشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا“

”اے اللہ! اے لوگوں کے پالنہار! بیماری دور فرما دے شفا عطا فرما کہ تو ہی شفا دینے والا ہے تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں ہے الہی! ایسی شفا عطا فرما دے کہ بیماری رہ ہی نہ جائے۔“ (صحیح بخاری ج: 5743)

نظر بد لگانے والے کا علم ہو جائے تو امام زہریؒ نے لکھا ہے نظر بد لگانے والے سے کہا جائے گا کہ وہ ایک برتن میں ہاتھ ڈالے پھر اس سے کلی کر کے واپس کلی کا پانی اسی برتن میں پھینکے اور چہرہ بھی اسی برتن میں دھوئے پھر اپنا بایاں ہاتھ برتن میں ڈالے اور اپنے دائیں گھٹنے کو برتن میں رکھ کر پانی ڈالے پھر دایاں ہاتھ برتن میں ڈالے اور اپنے بائیں گھٹنے کو برتن میں ہی رکھ کر پانی ڈالے پھر اپنا ماتحت الازار (نچلا حصہ) دھوئے اور برتن زمین پر نہ رکھے۔ پھر جس شخص کو نظر بد لگی ہے اس کے پیچھے سے یک بارگی اسکے سر پر انڈیل دے۔ (زاو العباد 4/164)



مرگی کا علاج

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ

”وہ لوگ جو سود کھاتے ہیں وہ (روز قیامت) ایسے بدحواس ہو کر کھڑے ہوں گے جیسے کہ انھیں شیطان نے چھو رکھا ہو“ (سورۃ البقرہ آیت: 275)

مرگی کی اقسام اور اس کا بیان:

①۔ مرگی کا عمومی مرض تو بارش یا سردی وغیرہ لگ جانے کی بنا پر سر میں واقع ہوتا ہے۔ مرگی کی اس قسم کا علاج طبی اور روحانی طور پر دعا و مناجات کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ اس کی مثال حدیث میں وارد ایک سیاہ عورت کا مشہور قصہ ہے جو اپنی شکایت لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ ﷺ نے اسے اختیار دیا کہ وہ یا تو اپنے بارے میں شفا کی دعا کرائے لیکن اس صورت میں شفا کے مل جانے کی کوئی ضمانت نہیں یا پھر صبر کر لے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت عطا کر دے گا۔ چنانچہ اس نے جنت کو صبر کے بدلے اختیار کر لیا پھر نبی ﷺ نے اس کے لیے دعا فرمائی کہ مرگی کا دورہ پڑنے کے دوران اس کا ستر نہ کھلے۔ یہ واقعہ علامہ ابن القیمؒ نے بیان فرمایا ہے۔

②۔ مرگی کا مرض جن کے ذریعے لاحق ہوتا ہے ہم یہاں بالاختصار اس کے اسباب ذکر

کرتے ہیں:

۱۔ کسی عورت پر کسی جن کا عاشق ہو جانا یا اس کے برعکس کسی مرد پر کسی مؤنث جننی کا فریفتہ ہو جانا۔

۲۔ کسی شخص کا کسی جن پر گرم پانی ڈالنا یا بغیر بسم اللہ پڑھے جنوں کی بستی میں اتر جانا۔

۳۔ کسی جن کا بلا سبب کسی انسان پر ظلم ڈھانا، البتہ یہ کیفیت درج ذیل چار حالات کے بغیر واقع نہیں ہوتی:-

ا۔ سخت غصہ کی حالت میں ہونا۔

ب۔ شدید خوف کی حالت میں ہونا۔

ج۔ شہوانی کیفیت میں ہونا۔

د۔ شدید غفلت کی حالت میں ہونا۔

علامات:

۱۔ حالت نیند میں:

بے خوابی، گھبراہٹ، ڈراؤنے خواب، نیند میں کراہنا، نیند میں خیال کرنا گویا وہ کسی اونچی جگہ سے گر رہا ہے، نیند میں خود کو کسی قبرستان یا کوڑے دان یا کسی وحشت ناک راستے میں پانا وغیرہ۔

۲۔ حالت بیداری میں:

بلا سبب جسمانی اعضاء میں دائمی درد کا رہنا، انسان کا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے سے گھبراتا، ذہنی انتشار، جسمانی ہیجان خیزی اور سستی، اعصابی تکالیف یا جسمانی اعضاء میں

سے کسی عضو میں ایسے درد کا لاحق ہو جانا جو بشری طب کے لیے قابل علاج نہ ہو۔

علاج:

اس مرض کے علاج کی دو جہات ہیں۔

اول: مریض کی قوت نفس اللہ تعالیٰ کی جانب سچی توجہ اور زبان و دل کی باقاعدگی سے کیا جانے والا تعویذ اس کا یقینی علاج ہیں۔

دوم: اس طرح معالج میں ان خصائص کے ساتھ مزید یہ خصوصیات بھی موجود ہوں کہ وہ جن اور شیاطین کے حالات سے خوب آگاہ ہو۔ شیطانی مداخلت کو بھی سمجھتا ہو۔ اندازہ کیجئے کہ دوران علاج شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ سے ایک جن نے کہا: میں اس مریض سے آپ کی کرامت کے سبب نکل رہا ہوں۔ تو انھوں نے فرمایا: نہیں بلکہ تم اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور رسول اللہ ﷺ کی فرمانبرداری کے تحت نکل رہے ہو۔

علامہ ابن القیمؒ کا بیان ہے کہ: مرگی کے مریض کے کان میں ہمارے استاد شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ اکثر یہ آیت تلاوت کیا کرتے تھے:

﴿أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ﴾

”کیا تم سمجھ رہے ہو کہ ہم نے تمہیں یونہی (فضول) پیدا کر دیا ہے اور یہ کہ تم ہماری

طرف لوٹائے نہیں جاؤ گے۔ (سورۃ المؤمنون آیت: 115)

اسی طرح آپ اکثر آیت الکرسی کے ذریعے علاج کرتے اور مریض کو بھی اس کی بکثرت تلاوت کا حکم دیتے، ایسے ہی معالج حضرات کو اس کی بہت نصیحت کرتے۔ اس کے ساتھ ساتھ معوذتین یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کے بھی بکثرت پڑھنے کے

متعلق کہتے۔ اور اگر کوئی ڈھیٹ قسم کا شیطان اس کا سبب بنا ہوتا تو مار پیٹ سے بھی کام لے لیتے تھے۔ (زاد المعاد 4/68)

☆ جن حاضر کرنے کی علامات:

مریض کا آنکھوں کو بالکل بند کر لینا یا مریض کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جانا یا آنکھوں پر ہاتھ رکھنا یا جسم اور دیگر اعضاء میں ریشہ طاری ہو جانا یا چیخنا چلانا یا خود جن کا حاضر ہو کر اپنے نام کی وضاحت کر دینا۔

☆ بعد از علاج احتیاطی تدابیر:

یہ مرحلہ بہت اہم ہے کیونکہ اس دوران اس شخص پر پھر ایک دفعہ جن حملہ آور ہو سکتا ہے تاکہ دوبارہ اس میں داخل ہو جائے لہذا مریض کو اس دوران رجوع الی اللہ اور نمازوں کی باجماعت محافظت کا اہتمام کرنا چاہیے اسی طرح اللہ تعالیٰ کا بکثرت ذکر تلاوت اور قرآن مجید کا سماع کرنے کے ساتھ ہر کام سے پہلے بسم اللہ پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیے۔



نفسیاتی امراض کا علاج اسباب اور وسائل

نفسیاتی امراض کے لئے درج ذیل اسباب اور وسائل موجود ہیں:

ایسے امراض مثلاً ڈیپریشن وغیرہ کا علاج تو آدمی کچھ غور و فکر اور تدبیر و تامل کے ذریعے کر لیتا ہے، سچائی اور اخلاص اس کے لیے بہت ضروری عناصر کا درجہ رکھتے ہیں علماء کرام نے ایسے ہی پریشان کن حالات میں نفسیاتی امراض کا علاج تجویز کیا ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے کئی ایک نفع عطا فرمائے ہیں۔ بالا اختصار آپ بھی انھیں جان لیں:

۱۔ ہدایت اور توحید:

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿أَفَمَنْ شَرَحَ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّنْ رَبِّهِ﴾

”جس شخص کے سینے کو اللہ تعالیٰ نے اسلام کے لیے کھول دیا تو وہ اپنے رب کی

جانب سے روشن راہ پر ہے“ (سورۃ الزمر آیت: 22)

۲۔ نور ایمان اور عمل صالح:

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنشَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ

حَيَوةٌ طَيِّبَةٌ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿۹۷﴾

”جس نے بھی نیک عمل سرانجام دیئے وہ مرد ہو یا عورت! بس مؤمن ہوا تو ہم اسے (دنیا میں) حیاۃ طیبہ سے سرفراز کریں گے اور (آخرت میں) انھیں ان کی زندگی کے بہترین اعمال کے مطابق سب اعمال کا بدلہ عنایت فرمائیں گے۔ (سورۃ النحل: آیت: 97)

۳۔ رجوع الی اللہ: اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ محبت کو ہر قسم کی محبت پر فوقیت دے۔

۴۔ اپنے قول و فعل کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی مخلوق پر احسان کرنا

۵۔ اللہ تعالیٰ کا بکثرت ذکر کرنا:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿الَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ﴾

”سنو! اللہ تعالیٰ کے ذکر سے ہی دلوں کو تسکین ملتی ہے“ (سورۃ الرعد: آیت: 28)

۶۔ رسول اللہ ﷺ کی طرف سے آمدہ منفعت بخش علم کا حصول۔

۷۔ شجاعت: یہ وسعت ظرفی اور بہادری کا نام ہے۔

۸۔ دل سے حسد، ظلم، خیانت، دشمنی اور تکبر جیسی مذموم صفات کو نکال پھینکا جائے

۹۔ نبی اکرم ﷺ کی جانب سے واضح ارشادات کی اتباع۔

آپ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے سے کم تر کو دیکھو اور اپنے سے برتر کو نہ دیکھو کیونکہ یہ اس بات کے لائق تر ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی جانب سے ملنے والی کسی نعمت کو حقیر نہ

جانو۔“

۱۰۔ آنکھ، زبان، کان اور اپنے پیٹ کی حفاظت کرنا اور بے نیند اور مخلوط مجالس سے خود کو بچالینا۔

۱۱۔ اپنے دل کو اللہ تعالیٰ کی یاد میں لگانا، اس پر بھروسہ کرنا اور برے خیالات اور توہمات پرستی سے مکمل اجتناب کرنا۔

۱۲۔ اللہ تعالیٰ کی ظاہری و باطنی نعمتوں کو بیان کرنا۔

۱۳۔ نفع بخش کام یا منفعت والے علم میں منہمک رہنا۔

۱۴۔ اپنے نفس کو اس بات کا عادی بناؤ کہ اعمال صالحہ کا بدلہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ سے ہی چاہیے۔

۱۵۔ موجودہ وقت کو کسی نہ کسی مشغولیت میں گزارنا اور فراغت کے لیے مستقبل کا تعین کر لینا۔

۱۶۔ بیوی، قریبی رشتہ دار اور احباب سے حسن معاملہ۔

آپ ﷺ نے فرمایا: ”کوئی ایمان دار شخص اپنی مومنہ (بیوی) سے علیحدگی اختیار نہ کرے کیونکہ اگر وہ اس کے کسی عمل کو ناپسند کرتا ہے تو کوئی خوبی اس کی پسند بھی کرتا ہوگا۔“ (رواہ مسلم، 2/1091)

۱۷۔ یہ بات اچھی طرح جان لو کہ لوگوں کی بدکرداری خصوصاً فحش گوئی تمہیں نقصان نہیں پہنچائے گی بلکہ اسکا نقصان ان کو ہی پہنچے گا جو اس کردار کے پیش کرنے والے ہیں لہذا تمہارا کردار ایسا نہیں ہونا چاہیے۔

۱۸۔ منفعت بخش اعمال کے سرانجام دینے میں ان کی اہمیت کے پیش نظر انہیں

درجہ بدرجہ سرانجام دیجئے اور اس سلسلہ میں مشورہ اور صحیح خطوط پر مبنی سوچ اختیار کیجئے۔

۱۹۔ بری سوچ سے پیدا ہونے والے برے خیالات پر اپنے دل کو قابو میں رکھنا اور بدول نہ ہونا۔

۲۰۔ اللہ نہ کرے! اگر حالات ایسے ہو جائیں کہ برداشت مشکل ہو یا مصائب بڑھ رہے ہوں تو ایسے حالات میں صبر سے کام لیں، اطمینان سے کوشش کرتے رہیں کہ کسی طور یہ حالات بہتر سے بہتر ہو سکیں اور ان میں تخفیف ہو۔

۲۱۔ گزری ہوئی رنجیدہ باتوں کو بھولنے کی کوشش کرو۔

۲۲۔ آج کا کام آج ہی کرنے کی کوشش کریں اور اسے کل پر ڈالنے کی عادت ترک کر دیں اور گزرے لمحات پر ملول نہ ہوں۔

۲۳۔ خودی کو سر بلند کرو کہ آپ کا دین اور آپ کی دنیا آپ کی بلند کرداری کے ضامن بن جائیں۔

۲۴۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کیجیے۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

”اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے انسان کو غم اور پریشانی سے نجات عطا کرتا ہے۔“ (رواہ احمد 5/314 و الحاکم صحیحہ اور اس پر امام ذہبی کی موافقت ہے 2/75)

۲۵۔ تمام امور کی اصلاح کی اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا جیسے دعا ہے:

”اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَدُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَآخِرَتِيْ الَّتِيْ اِلَيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ

فِي كُلِّ خَيْرٍ وَالْمَوْتُ رَاحَةٌ لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ“

”اے اللہ! میرے دین کی اصلاح فرما کہ جس میں میرے امور کی بہتری ہے۔ اور میری دنیا بھی بہتر فرمادے کہ اس میں میری معیشت ہے اور میری آخرت اچھی کر دے کہ میں نے آخر اس کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے اور زندگی میرے لیے ہر بھلائی سے بہتر کر دے اور موت میرے لیے ہر برائی سے راحت پہنچانے والی بنا دے“

(صحیح مسلم: 4/2087)

اسی طرح ایک دوسری دعا ہے:

”اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ“

”اے اللہ! میں تجھ سے تیری رحمت کا خواست گار ہوں مجھے ایک پلک جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کیجیے اور میرے تمام معاملات کی اصلاح فرمادیجیے کہ تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے“ (سنن ابوداؤد: 4/324 و مسند احمد: 5/42)



امراض دل کا علاج

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾

”اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آپہنچی اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کے لیے شفا بھی اور مومن لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت بھی آپہنچی“ (سورہ یونس: آیت: 57)

☆ اللہ کے رسول ﷺ اکثر یہ دعائیہ کلمات ارشاد فرمایا کرتے:

”يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ“

”اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدمی عطا

فرما“ (جامع ترمذی 20/2، البانی صاحب نے کہا یہ حدیث حسن ہے)

یہ بات آپ ﷺ اپنے سجدوں میں مانگا کرتے تھے کیونکہ آپ ﷺ کو علم تھا کہ جب دل صحیح ہو تو تمام اعضاء جسمانی صحیح ہوتے ہیں اور جب دل فاسد ہو جائے تو تمام اعضاء جسمانی فاسد ہو جاتے ہیں۔

☆ بعض علماء نے لکھا ہے کہ دواءِ دل پانچ اشیاء میں ہے؛

۱۔ انتہائی غور و فکر سے قرآن پاک کی تلاوت کرنا۔

۲۔ پیٹ کو زیادہ نہ بھرنا۔

۳۔ قیام اللیل۔

۴۔ سحر خیزی کے ساتھ آہ وزاری کرنا۔

۵۔ صحبت صالحین۔

☆ ایک شاعر نے مذکورہ پانچ باتوں کو عربی اشعار میں یوں بیان کیا ہے:

دَوَاءُ قَلْبِكَ خَمْسَةٌ عِنْدَ قَسْوَتِهِ

فَدُمُ عَلَيْهَا تَفَرُّ بِالْخَيْرِ وَالْظَفَرِ

خَلَاءَ بَطْنٍ ، وَقُرْآنٌ تَدْبُرُهُ

كَذَا تَصْرَعُ بَاكَ سَاعَةَ السَّحَرِ

كَذَا قِيَامُكَ جَنَحَ اللَّيْلِ أَوْسَطُهُ

وَإِنْ تُجَالِسُ أَهْلَ الْخَيْرِ وَالْخَيْرِ

تساوت قلبی پر پانچ چیزوں سے اپنے دل کا علاج کرو پھر انھی باتوں پر کار بند رہو

گے تو بھلائی اور سعادت مندی سے کامیاب ہو جاؤ گے۔ پیٹ کو خالی رکھنا اور قرآن مجید

کو غور و فکر سے پڑھنا، اسی طرح سحر خیزی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے سامنے آہ وزاری کرنا

ایسے ہی آدھی رات کا قیام اور اہل خیر اور اہل علم کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا۔

علامہ ابن قیمؒ نے فرمایا:

آدمی جب صبح کرے یا شام کرے اور سوائے اللہ تعالیٰ کے اس کا کوئی اور مطلوب نہ

ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی تمام ضروریات پوری کرتا ہے۔ اس کی تمام پریشانیاں دور کرتا

ہے۔ اس کے دل کو اپنی محبت کے لیے فارغ کر دیتا ہے اور اس کی زبان کو اپنے ذکر کے لیے فارغ کر دیتا ہے۔ اور اس کے جسمانی دیگر اعضاء کو بھی اپنی خدمت اور اطاعت کے لیے فارغ کر دیتا ہے۔ اور اگر اس کی صبح اور شام اس طرح ہو کہ سوائے دنیا کے اس کا کچھ اور مطلوب نہ ہو تو اللہ تعالیٰ طرح طرح کے مصائب پریشانیاں اور غموں کے پہاڑ اس پر اتار دیتا ہے۔ اسے اس کے اپنے نفس کے سپرد کر دیتا ہے۔ اس کے دل سے اپنی محبت نکال کر اس میں مخلوق کی محبت بھر دیتا ہے۔ اس کی زبان پر اللہ تعالیٰ کے ذکر کے مقابلہ میں عموماً لوگوں کے تذکرے ہی رہ جاتے ہیں۔ اس کے اعضاء جسمانی اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے مقابلہ میں لوگوں کی خدمت و طاعت میں مصروف رہنے لگتے ہیں۔ چنانچہ وہ جانوروں کی طرح دوسروں کی نوکری میں بٹتا رہتا ہے۔ بھٹی کی طرح اپنا پیٹ تو خوب بھرتا ہے لیکن دوسروں کی خدمت میں اپنے پہلو خالی کر دیتا ہے لہذا یہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ ہر کوئی جو مخلوق کی عبادت کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کی عبادت سے منہ موڑ لے تو اللہ تعالیٰ اسے مخلوق کی ہی عبادت اور محبت میں لگا دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ

قَرِينٌ﴾

”اور جو شخص رحمن (اللہ تعالیٰ) کے ذکر سے بیگانہ بنتا ہے تو ہم اس پر ایک شیطان

مسلط کر دیتے ہیں پھر وہ اس کا دوست ہوتا ہے“ (سورۃ الزخرف آیت: 36)

یہ قول بھی امام ابن القیمؒ کا ہی ہے، فرمایا کہ تین موقعوں پر اپنے دل کو حاضر کرو:

- ۱۔ قرآن مجید سنتے وقت۔
 - ۲۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر کی مجلسوں میں۔
 - ۳۔ خلوت کے اوقات میں۔
- پھر یاد رکھو اگر وہ ان موقعوں پر بھی حاضر نہ ہو تو اللہ تعالیٰ سے سوال کرو کہ وہ آپ کو
دل عطا فرمائے کیونکہ آپ کے پاس دل نہیں ہے۔



مختلف امراض اور ان کا علاج

۱۔ غم، پریشانی اور بے بسی کا علاج:

☆ ایسے موقع پر اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِيمِ“

”انتہائی عظمت والے اور بے حد بردبار اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی عبادت کا مستحق
نہیں۔ بہت عظمت والے عرش کے رب، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی معبود حقیقی ہونے کا
حق نہیں رکھتا، آسمانوں، زمینوں اور عزت مند عرش کے رب، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی
عبادت کے لائق نہیں ہے۔“ (صحیح بخاری ج: 6345، صحیح مسلم ج: 2730)

☆ ایک ایسی دعا جسے مسلمان جس مقصد کے لیے بھی پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول
کرتا ہے:

﴿لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ﴾

”اے اللہ! تیرے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے، تو پاک ہے جب کہ میں

ہی (اپنی جان پر) ظلم کرنے والا ہوں“ (جامع ترمذی 5/529)

☆ ننانوے بیمار یوں کی دوا جس میں سب سے ہلکی بیماری غم ہے۔

”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“

”نیکی کرنے کی ہمت اور برائی سے بچنے کی طاقت سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کے

پاس نہیں ہے“ (صحیح بخاری 7/169، صحیح مسلم 17/27)

☆ جب صبح کا وقت ہو اور جب شام کا وقت ہو یہ دعا پڑھو:

”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ“

”اے اللہ! میں غم اور پریشانی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، بے بسی اور سستی سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔ بزدلی اور بخل سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں اور قرض کے بارئیز لوگوں کے گھورنے سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں“

(سنن ابوداؤد 2/195۔ جامع ترمذی 5/520)

(۲) سر درد کا علاج:

جن دونوں رسول اللہ ﷺ اپنی مرض الموت میں مبتلا تھے سر کے درد میں آپ عموماً یہ

لفظ بولتے ”ہائے میرا سر“ (صحیح بخاری 10/105)

اس مرض میں آپ کسی کپڑے وغیرہ سے اپنا سر باندھ لیتے تھے کیونکہ دردِ شقیقہ یا

عام سر درد میں سر کا باندھنا مفید ہے۔

(۳) عرق النساء کا علاج:

جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”عرق النساء کا علاج دہنے کی چکلی ہے۔ ایک دہنے کی چکلی لے کر اسے (آگ پر) پگھلا لیا جائے اور اس کے تین حصے کر کے رکھ لیے جائیں، پھر صبح نہار منہ ایک حصہ پی لیا جائے۔“

(ابن ماجہ، 3463، اور الترمذی، 216/1) میں علامہ بوسیری نے لکھا ہے کہ اس حدیث کی اسناد صحیح ہیں)

عرق النساء ایک ایسا درد ہے جو سرین کے جوڑ سے شروع ہو کر نیچے ران تک پہنچتا ہے جس سے پوری ٹانگ متاثر ہوتی ہے کبھی اچانک شروع ہو جاتا ہے اور کبھی رفتہ رفتہ۔

(۴) زخم اور پھوڑے پھنسی وغیرہ کا علاج:

آدی خود اپنی انگشت شہادت زمین پر رکھے اور پھر اسے اٹھا لے اور یہ دعا پڑھے:

”بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيقَةٍ بَعْضُنَا يُشْفٰی بِهٖ سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا“

”اللہ تعالیٰ کے نام سے ہماری زمین کی مٹی ہمارے کسی (مسلم بھائی) کے لعاب کے ساتھ مل کر اللہ تعالیٰ کے حکم سے ہمارے بیمار کی شفا کا سبب بن رہی ہے۔“

(صحیح بخاری ج: 5745 صحیح مسلم ج: 2194)

(غالباً اٹھا کر اس انگلی کو متاثرہ جگہ پر رکھے اور ساتھ ہی مذکورہ دعا پڑھے، مترجم)

(۵) عمومی بیمار اور غمگین کا علاج:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تلبینہ مریض کے دل کو راحت دیتا ہے اور کئی غم دور کرتا

ہے“ (صحیح بخاری: 10/153)

تلمیذہ: شور بانما ایک عربی غذاء ہے جسے لوگ آٹے کے چھان دودھ اور شہد کو ملا کر یا صرف چھان سے تیار کرتے ہیں۔

(چھان اس بھوسے کو کہتے ہیں جو چھلنی سے آنا گزر جانے کے بعد چھلنی میں باقی رہ جاتا ہے۔ مترجم)

☆ رسول اللہ ﷺ کے اہل خانہ میں سے اگر کوئی شدید بخار میں مبتلا ہو جاتا تو آپ مذکورۃ الذکر شور بانمانے کا حکم دیتے تو شور بانمایا جاتا، پھر آپ اسے گھونٹ گھونٹ پینے کا حکم دیتے۔“ (ترمذی: 4/384 اس حدیث کو حسن صحیح کہا ہے)

☆ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”عیادت کرنے والا اگر مریض کے پاس۔ بشرطیکہ اس کی موت کا وقت نہ آن پہنچا ہو۔ یہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس مریض کو صحت عطا کر دیتا ہے“ الفاظ یہ ہیں:

”أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ“

”میں انتہائی عظمت والے اللہ تعالیٰ سے سوال کرتا ہوں جو عرش عظیم کا بھی رب ہے کہ وہ (اپنی رحمت سے) آپ کو شفا عطا کر دے۔“

(سنن ابوداؤد: 3/479۔ جامع ترمذی: 4/410 اس کی سند حسن ہے)

(۶) ڈراور بے خوابی کا علاج:

اپنے بستر پر (سونے کے لیے) آتے ہوئے یہ پڑھو:

”اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَتْ، وَرَبَّ الْأَرْضَيْنِ

وَمَا أَقْلَتْ، وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَظْلَتْ، كُنْ لِي جَارًا مِنْ شَرِّ

خَلَقَكَ كُلَّهُمْ جَمِيعًا اَنْ يَفْرُطَ عَلٰى اَحَدٍ مِنْهُمْ اَوْ يَنْغِيْ عَلٰى عَزِّ جَارِكَ وَجَلَّ ثَنٰوُكَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ“

”اے اللہ! سات آسمانوں اور جو کچھ ان کے نیچے ہے ان سب کے رب! اور زمینوں اور جو کچھ ان کے اوپر ہے ان سب کے رب! اور تمام شیطانوں اور جو کچھ انھوں نے ڈھانپ رکھا ہے ان سب کے رب! اپنی تمام کی تمام مخلوق کے مقابلے میں میرا ساتھی بن جا، کہیں ان میں سے کوئی مجھ پر زیادتی نہ کرے یا ان میں سے کوئی مجھ پر سرکشی نہ کرے، کیونکہ تیرا بڑی عزت مند ہے، تیری تعریف جلیل القدر ہے اور تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں“ (جامع ترمذی: 5/539)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی نیند میں ڈر جائے تو یوں کہے:

”اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَحْضُرُوْنَ“

”اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کے ساتھ میں اس کی پناہ چاہتا ہوں، اس کے غضب سے اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور انکے (ہر کسی جگہ یا چیز میں) آدھکنے سے“ (جامع ترمذی: 5/541، البانی نے اسے حسن کہا ہے)

(۷) زہریلے جانوروں کے ڈنگ یا ڈسنے کا علاج:

مریض کو بار بار سورۃ الفاتحہ پڑھ کر دم کیا جائے کیونکہ ایسے ہی موقع پر ایک عرب سردار کو ایک صحابی نے دم کیا تھا تو (اللہ تعالیٰ کی رحمت سے) وہ بالکل ٹھیک ہو گیا تھا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس (دم) کی تصدیق بھی کر دی تھی (صحیح بخاری: 10/208)

(۸) بخار کا علاج:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بخارِ جنم کی گرمی سے ہے اسے پانی سے ٹھنڈا کرو۔“

(صحیح بخاری 10/185)

(۹) آنکھ دکھنے کا علاج:

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ”کھنسی مِّن دسلوٰی کی قسم میں سے ہے اور اس کا پانی

آنکھ کے لیے شفاء ہے“ (صحیح بخاری 10/172)

کھنسی: ایک ایسا پودا ہے: اس کے پتے ہوتے ہیں نہ اس کا تنہ ہی اسے بویا جاتا ہے بلکہ یہ بعض اوقات (بارشوں کے بعد) خالی زمین میں خود بخود اُگ آتی ہے۔

(۱۰) درد کا علاج:

جسم میں جس مقام پر درد ہو رہی ہو وہاں اپنا ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ ”بِسْمِ اللّٰهِ“

پڑھیں اور پھر سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

”اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ“

”میں پناہ چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کے ساتھ ہر اس چیز کے شر سے جسے

میں محسوس کرتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں“ (صحیح مسلم ج: 128)

(۱۱) غصے کا علاج:

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

”اگر شیطان تجھے وسوسوں میں مبتلا کرے تو اللہ تعالیٰ کی اس سے پناہ چاہو کیونکہ

وہی (اللہ تعالیٰ ہی) سننے اور جاننے والا ہے“ (سورہ فصلت: آیت: 36)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب تم میں سے کسی کو غصہ آجائے تو وضو کر لے“ (سنن ابوداؤد 141/5۔ یہ حدیث اپنے شاہد کے ساتھ حسن بن جاتی ہے)

☆ غصے کے علاج کے طور پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اگر کھڑا ہے تو بیٹھ جائے اور اگر بیٹھا ہے تو لیٹ جائے“ (حدیث صحیح ہے، سنن ابوداؤد 141/5۔ مسند احمد 152/5)

(۱۲) بآسانی ولادت کا علاج:

امام احمد بن حنبلؒ سفید پیالے یا کسی صاف چیز میں درج ذیل اذکار زعفران کے ساتھ لکھ کر ایسی عورت کو دیتے اور پھر برتن کو پانی کے ساتھ دھو کر وہ پانی مریضہ کو پلانے اور اس کو پیٹ پر چھڑکنے کا حکم دیتے تھے۔ وہ اذکار یہ ہیں:

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ“ ”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“ ”كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرُونَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ بَلَاغٌ“ ”كَانَتْهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا“

اللہ تعالیٰ بہت بردبار اور عزت مند کے سوا کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں ہے۔
عرش عظیم کا رب اللہ تعالیٰ ہی پاک ہے۔

ہر قسم کی تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔
جس دن کا انہیں وعدہ دیا گیا ہے (روز قیامت) وہ ایسے ہوں گے جیسے کہ وہ (اس دنیا میں) دن کا صرف ایک حصہ ہی ٹھہرے ہیں۔ ”یہ پیغام پہنچا دینا ہے۔“

جس دن وہ اسے دیکھ لیں گے (قیامت کو) انکی حالت ایسی ہوگی جیسے کہ وہ (اس دنیا میں) دن کا آخری حصہ یا دن کا ابتدائی حصہ ہی ٹھہر کر گئے ہیں۔

(سورۃ التازعات: آیت: 46)

(زاد البعاد: 4/357 مزید وضاحت کے لیے دیکھیے 'فتویٰ الجوزۃ الدائمۃ' 1/153)

(۱۳) نکسیر کا علاج:

شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ مریض کے ماتھے پر یہ آیت لکھا کرتے تھے:

﴿وَقِيلَ يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَ كِبِّ وَيَا سَمَاءُ اقْلَعِي وَغِيضَ

الْمَاءِ وَقُضِيَ الْأَمْرُ﴾

”اور حکم دیا گیا“ اے زمین! اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان! ہٹم جا اور پانی سکھا دیا

گیا اور معاملہ نمٹا دیا گیا“ (سورہ ہود: آیت: 44)

انھیں یہ کہتے ہوئے سنا گیا کہ میں نے ایک سے زیادہ لوگوں کے لیے یہ آیت لکھی

تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ٹھیک ہو گئے۔ اور انھوں نے یہ بھی فرمایا: بعض جاہل لوگوں

کے عمل کی طرح اس آیت کو نکسیر والے کے خون سے لکھنا ٹھیک نہیں ہے۔

(الطب النبوی لابن القیمؒ، ص: 358)

(۱۴) داڑھ درد کا علاج:

جس داڑھ میں درد ہو اسی جانب کی گال پر یہ کلمات لکھے جائیں:

﴿بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ﴾ ﴿قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ

وَجَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ﴾

”اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ جو بہت مہربان اور خوب رحم کرنے والا ہے۔“ کہہ دو وہ (اللہ تعالیٰ) وہی (ذات) ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے کان آنکھیں اور دل بنائے۔ کم ہی شکر گزار ہو“ (سورۃ الملک: آیت: 23)

یا پھر اس گال پر یہ آیت لکھی جائے:

﴿وَلَهُ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾

”رات اور دن میں رہنے والی تمام چیزیں اللہ ہی کی ملکیت ہیں اور وہی سنے جانے

والا ہے“ (سورۃ الانعام: آیت: 13) [بحوالہ طب نبوی لابن القیم: ص: 359]

دارقطنی نے اپنی سند کے ساتھ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کی داڑھ درد کرے وہ اپنی انگلی داڑھ پر رکھے اور یہ پڑھے:

﴿وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ﴾

”اور وہ وہی ذات ہے جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا پس ایک جگہ زیادہ رہنے کی ہے اور ایک کچھ دیر سمجھ رکھنے والوں کے لیے ہم نے نشانیاں کھول کر بیان کر دی ہیں“ (سورۃ الانعام: آیت: 98) [بحوالہ الطب للبغدادی: ص: 229]

(۱۵) جزام یا کوڑھ کا علاج:

زیتون کا تیل لے کر اس پر سات مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھی جائے پھر اس تیل کو ایک ماہ تک متاثرہ مقام پر لگایا جائے اللہ تعالیٰ کے حکم سے ٹھیک ہو جائے گا۔ (کسی نیک آدمی

کا ذاتی تجربہ)

(۱۶) ہر قسم کے مصائب کا علاج:

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر کسی شخص پر کوئی مصیبت آجائے تو وہ کہے گا:
 ”إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ“ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ فِيْ مُصِيبَتِيْ وَاخْلُفْ
 لِيْ خَيْرًا مِنْهَا“

”بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے لیے ہی ہیں اور یقیناً ہم نے اسی کی طرف لوٹ کر جانا
 ہے، اے اللہ! مجھے میری تکلیف پر اجر عطا فرما اور اس کے مقابلہ میں مجھے بھلائی سے
 سرفراز فرما“ تو اللہ تعالیٰ اس کی تکلیف پر اسے اجر بھی عطا فرمائے گا اور اس کی تکلیف
 کے مقابلہ میں اسے بھلائی سے بھی بہرہ ور فرمائے گا۔“ (صحیح مسلم 2/633)

☆ اللہ تعالیٰ نے (ایک حدیث قدسی میں) فرمایا: جب میں اپنے بندے کو اس کی دو
 پیاری چیزوں (آنکھوں) سے آزمائش میں ڈالتا ہوں اور وہ اس پر صبر سے کام لیتا ہے
 اور اجر کی امید رکھتا ہے تو ان دونوں (آنکھوں) کے مقابلہ میں میں اسے جنت عطا کر
 دیتا ہوں، یعنی اگر کسی کی بینائی جاتی رہے اور وہ صبر کرے تو بدلہ جنت کی شکل میں ملے
 گا۔ (بخاری مع التلخیص 10/116)



علاج کے لیے مفید مشورے

☆ امام شافعیؒ کا کہنا ہے:

چار چیزوں سے عقل میں اضافہ ہوتا ہے:

(۱) لایعنی کلام سے اجتناب کرنا۔

(۲) مسواک کرنا۔

(۳) صحبت صالحین۔

(۴) اور علماء کی ہم نشینی۔

☆ امام ابن القیمؒ کا قول ہے:

چار چیزوں سے آدمی بیمار پڑ جاتا ہے:

(۱) کثرت کلام۔

(۲) کثرت نیند۔

(۳) کثرت جماع۔

(۴) اور زیادہ کھانا کھانے سے۔

☆ چار چیزیں جسم کو کمزور کرتی ہیں:

(۱) فکر۔

(۲) غم۔

(۳) بھوک۔

(۴) اور بے خوابی۔

☆ چار چیزیں چہرے کو بے نور کر دیتی ہیں اور اسکی رونق ختم کر دیتی ہیں۔

(۱) جھوٹ۔

(۲) بے شرمی۔

(۳) گناہوں کی کثرت۔

(۴) اور کثرت سوال۔

☆ چار چیزوں سے چہرے کی رونق بڑھتی ہے:

(۱) مروءت (آدمیت)

(۲) وفاداری۔

(۳) سخاوت۔

(۴) اور پرہیزگاری سے۔

☆ چار چیزیں رزق کھینچ لاتی ہیں:

(۱) قیام اللیل۔

(۲) سحر خیزی میں استغفار کی کثرت۔

(۳) صدقہ و خیرات کرنے کی عادت۔

(۴) اور دن کے آغاز اور اختتام پر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا۔

☆ چار کام رزق روک دیتے ہیں:

(۱) صبح کی نیند۔

(۲) نماز کی سستی۔

(۳) کاہلی۔

(۴) اور خیانت۔

☆ چار چیزیں ذہن اور عقل کو نقصان پہنچاتی ہیں:

(۱) مسلسل کھٹائی اور بچاؤں کا استعمال۔

(۲) چت لیٹنا۔

(۳) تفکرات۔

(۴) اور غم و اندوہ۔

☆ کہا جاتا ہے کہ ایک روز سیدنا یونسؑ کا گزر کسی طبیب کے پاس سے ہوا۔ لوگ مرد بھی اور خواتین بھی اس طبیب کے ارد گرد جمع تھے اور اپنے ہاتھوں میں پانی کی بوتلیں پکڑے ہوئے تھے اور وہ انھیں ان کی امراض کے موافق نسخے تجویز کر کے دے رہا تھا۔ سیدنا یونسؑ علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں نے اس طبیب کو سلام کہا اس نے سلام کا جواب دیا۔ پھر میں نے اس سے کہا اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے مجھے گناہوں کی دوا درکار ہے۔ وہ کچھ دیر سر جھکا کر نیچے دیکھتا رہا اور پھر اپنا سر اٹھایا اور گویا ہوا: اگر میں آپ کو اسکی دوا تجویز کر دوں تو آپ اس کا اہتمام کریں گے اور مجھ سے خوب سمجھ بھی لیں گے؟

سیدنا یونسؑ نے فرمایا جی ہاں! اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تو ضرور۔ اس طبیب نے کہا: فقر و فاقہ کی جڑیں صبر کے پتے، تواضع و انکساری کا ہلیلہ، خشوع و الخاشع کا ہلیلہ، خضوع و

عاجزی کی ہندی، تقویٰ و پرہیزگاری کی اسفنج، صفائی و نظافت کی ریونڈ وفاداری کی غاریقون لے کر ان سب کو عصمت و پاکدامنی کی دیگھی میں ڈال لو اس کے نیچے چاہت و محبت کی آگ جلا دو یہاں تک کہ حکمت و دانائی کی جھاگ اٹھنے لگے، پھر جب حکمت کی جھاگ اٹھ جائے تو اسے ذکر باری تعالیٰ کی چھلنی سے گزار لو پھر رضا جوئی کے پیالے میں انڈیل کر اس پر ٹھنڈا کرنے کے لیے حمد و ثناء کے سچکھے ہلاؤ، جب یہ خوب ٹھنڈا ہو جائے تو اسے نوش جان کر لو۔

اور ہاں! گاہے گاہے احتیاط و پرہیز کے غرارے کرتے رہنا تو گناہوں کی بیماری تمھارے قریب بھی نہ پھٹکے گی۔ اور جو تیاری کے نام پر صرف امیدوں کے گھوڑے ہی باندھتا رہا تو نہ صرف یہ کہ اس نے کوئی کار خیر ہی نہیں کیا بلکہ اس نے تو اس کی کوشش بھی نہ کی۔ جس طرح تو ادویات بالا سے جسمانی علاج کرتا ہے، سو ایسے ہی روحانی ادویات سے اپنے دل کی اصلاح کر، تو دنیا و آخرت میں مکمل عافیت محسوس کرے گا جب کہ نیکی کی توفیق کا ملنا اور برائی سے محفوظ رہنا تو اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہی حاصل ہوتا ہے۔

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”لَوْلَا أَنَّا شَقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسَّوَاكِ عِنْدَ كُلِّ

صَلَاةٍ“

”اگر میں اپنی امت پر اس بات کو مشقت والی نہ سمجھتا تو میں انھیں ہر نماز کے ساتھ

مسواک کرنے کا ضرور حکم دیتا“ (صحیح بخاری 2/312)

☆ مسواک میں کئی ایک فوائد موجود ہیں:

منہ کی بدبودور کرتی ہے، مسوڑھے مضبوط کرتی ہے، بلغم ختم کرتی ہے، نظرتیز کرتی ہے، دانتوں پر آنے والی پیلاہٹ دور کرتی ہے، معدے کی اصلاح کرتی ہے، آواز کو صاف کرتی ہے، کھانے کے ہضم میں مدد دیتی ہے، آواز کی رگوں کو کھولتی ہے، اور قراءت کے لیے نشاط مہیا کرتی ہے اسی طرح ذکر اور نماز میں حضوری پیدا کرتی ہے، نیند دور کرتی ہے، رب کو راضی کرتی ہے، فرشتوں کو اچھی لگتی ہے اور نیکیوں میں اضافہ کرتی ہے۔

☆ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”ہر انسان پر اللہ تعالیٰ کا یہ حق ہے کہ وہ (کم از کم) ہفتہ میں ایک بار (ضرور) نہائے اور اگر اسکے پاس خوشبو موجود ہو تو وہ بھی استعمال کرے“ (صحیح بخاری 2/302)

☆ خوشبو کی خصوصیات یہ ہیں کہ:

فرشتے اس سے محبت کرتے ہیں، شیاطین اس سے نفرت کرتے ہیں اور خوشبو ول و دماغ کو معطر رکھتی ہے، انسان خوش ہوتا ہے اور روح کو تازگی میسر آتی ہے۔



شہد پینے، سینگی لگوانے اور آگ کے داغ سے علاج

☆ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

تین چیزوں میں شفاء ہے، شہد کے گھونٹ، سینگی کے التزام اور آگ کے داغنے میں جب کہ میں اپنی امت کو داغنے سے منع کر رہا ہوں۔“ (صحیح بخاری: 10/116)

☆ اللہ تعالیٰ نے شہد کے نفع ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

﴿يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ﴾

”ان (مکھیوں) کے پیٹ سے ایک (قسم کا) مشروب نکلتا ہے جس کے مختلف رنگ ہیں اس میں لوگوں کے لیے شفاء ہے، یقیناً اس میں غور و فکر کرنے والوں کے لیے نشانی ہے“ (سورۃ النحل: آیت: 69)

”صحیح بخاری اور صحیح مسلم میں ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے سینگی لگوائی اور سینگی لگانے والے کو اس کی اجر و عنت فرمائی“ (صحیح بخاری: 10/124 صحیح مسلم: 1202)

”صحیحین میں ہی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے! ”تمہارے بہترین علاج

میں پچھنے لگوانا ہے“ (صحیح بخاری: 10/126، صحیح مسلم: 1577)

البتہ داغ کے متعلق ایک اور حدیث میں یوں فرمایا: ”داغ سے علاج مجھے پسند نہیں

ہے“ (صحیح بخاری 10/130)

اس حدیث میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ حتی المقدور کوشش کی جائے کہ داغ لگوانے سے بچا جائے الا یہ کہ اس کے ذریعے علاج کرانے پر مجبور ہو جائے۔ اس طریقہ علاج میں قباحت یہ ہے کہ اس میں بیماری دور کرانے کے لیے بہت تکلیف دہ مرحلہ سے گزرنا پڑتا ہے اور بعض اوقات بیماری کی تکلیف سے داغ کی تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔



کلونجی سے علاج

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”کلونجی کو لازم اختیار کر لو کیونکہ اس میں موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے“ اس کے فوائد بہت زیادہ ہیں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ”اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو گرا دیتی ہے“ (صحیح بخاری: 10/121، صحیح مسلم: 12215)

آب زمزم سے علاج

ایک ایسا پانی جو سب پانیوں کا سردار سب سے زیادہ عزت مند لوگوں کو سب سے زیادہ پیارا اور قدرد منزلت میں اعلیٰ ترین پانی ایک صحیح حدیث میں نبی ﷺ نے کھانے کی کوئی چیز میسر نہ ہونے کی بنا پر ابوذر رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرمایا تھا کہ: ”یہ زمزم کھانے کی حاجت رکھنے والے کے لیے کھانا ہی ہے“ (صحیح مسلم: 2473)

ایک حدیث میں ہے کہ ”یہ زمزم بیمار کے لیے شفا ہے“ [یہ حدیث مسند البزار اور بیہقی 148/5 میں ہے جیسا کہ الترغیب والترہیب 133/2 میں حافظ نے اس کی سند کو صحیح قرار دیا ہے اسی طرح مجمع الزوائد 286/3 میں بھی بیہقی نے اس کی سند صحیح قرار دی ہے]

نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”آب زمزم کوئی جس غرض کے لیے بھی پیئے تو وہ اسی کے لیے ہے“ (سنن ابن ماجہ: 3026؛ احمد اور حاکم نے اسے صحیح اور ابن جریر نے حسن قرار دیا ہے)

سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ: ”انہوں نے زمزم شیشیوں میں محفوظ کر رکھا تھا“ بتانے لگیں کہ رسول اللہ ﷺ بھی اسے برتنوں اور مشکیزوں میں محفوظ کیا کرتے تھے اور آپ اسے بیماروں کو پلاتے اور ان پر چھڑکا کرتے تھے“ (امام بخاری کی تاریخ الکبیرہ 3/189)

روحانی علاج کے متعلق سعودی مفتیان کی فتوے

س: کسی دیرینہ مرض کے سلسلہ میں جس کا علاج عموماً میسر نہیں۔ کسی روحانی عامل کے پاس بطور علاج جانے کا کیا حکم ہے جب کہ اس عامل نے اس مرض میں بہت سے لوگوں کا علاج کیا اور وہ اللہ کے حکم سے شفا یاب ہوئے جب کہ ہمارا یہ پختہ اعتقاد ہے کہ شفا صرف اللہ تعالیٰ ہی دے سکتا ہے بعض لوگوں نے ایسے عامل کے پاس جانے پر اعتراض بھی کیا ہے لیکن ہمارا خیال ہے کہ دوسرے اطباء کی طرح یہ بھی ایک روحانی طبیب ہے مہربانی فرما کر اس سلسلہ میں ہماری رہنمائی فرمادیں۔

ج: کسی مریض کے لیے یہ بات جائز ہے کہ وہ حلال ادویات شرعی دم جھاڑ اور مشروع دعاؤں سے اپنا علاج کرائے۔ جبکہ کاہنوں، جادوگروں اور اس طرح کے غیبی علوم کے ذریعے مختلف طلاسم اور جادو کے عملیات کرنے والوں نیز شرکیہ دم جھاڑ کرنے والے ایسے لوگوں کے پاس جانا حرام ہے چاہے ان میں سے کوئی روحانی عامل کہلائے یا کچھ اور۔ ہر طرح کی توفیق اللہ ہی کے پاس ہے۔

وصلی اللہ علی نبینا محمد و آلہ وصحبہ وسلم (168/1)

س: کچھ لوگ اجرت لے کر یا بغیر اجرت لیے قرآن مجید سے چند آیات لکھ کر مریض کو دیتے ہیں کہ وہ انھیں اپنے سر میں، گلے میں یا جسم میں کسی بھی جگہ لٹکا لے اور اسے باعث

شفا سمجھتے ہیں! نہاحت کیجئے اس کا دین میں کیا حکم ہے؟

ج: صحیح بات یہ ہے کہ قرآن مجید کی آیات یا کوئی اور مآثور دعائیں کسی مریض کو اس بیت سے لکھ کر دینا اور اسے جسم میں لٹکانے کا حکم دینا تین وجہ سے ممنوع ہے:

اول: تمام تعویذات لٹکانے سے منع کی واردہ عمومی احادیث مبارکہ اگرچہ کہ ان سے تخصیص کے ساتھ منع کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔

دوم: سد ذریعہ کے طور پر نہ لٹکانا، کیونکہ قرآنی آیات لٹکانے کی آڑ میں کوئی غیر قرآنی چیزیں بھی لٹکانا شروع کر دے گا۔

سوم: ایسی چیزیں لٹکا کر قضاء حاجت یا استیجا وغیرہ کی جگہوں میں جانا ممنوع ہے کیونکہ اس میں ان آیات کی بے حرمتی ہے۔

اب جب ایک بات اس حد تک ممنوع ہو تو اس پر اجرت وغیرہ بھی لینا کہ اس سے لوگوں کو شفا پہنچنے کی امید ہے تو یہ بھی ممنوع ہے۔

وصلی اللہ علی النبی محمد وعلی آلہ وسلم (203/1)

س: اس حدیث کا کیا مطلب ہے کہ (جادو سیکھ لو لیکن اس پر عمل مت کرو) بعض لوگ کہتے ہیں یہ حدیث ضعیف ہے؟

ج: جادو کا سیکھنا ہر حال میں حرام ہے چاہے آگے جادو کرنے کے لیے سیکھے یا بچاؤ کے لیے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن مجید میں اس کے متعلق واضح طور پر کہہ دیا ہے کہ یہ سیکھنا کفر ہے:

﴿يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَا

رُؤُتَ وَمَا يُعْلِمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ﴿

”لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور بابل شہر میں ہاروت اور ماروت نامی فرشتوں پر جو اتارا گیا اور کسی کو بھی جادو سکھانے میں اتنی دیر گریز کرتے ہیں حتیٰ کہ اسے یہ نہ کہہ دیں کہ ہم تو آزمائش میں ہیں لہذا تو کفر نہ کر“ (سورۃ البقرہ، آیت: 102)

ادھر نبی اکرم ﷺ نے بھی واضح طور پر ارشاد فرمایا کہ جادو کبیرہ گناہوں میں سے ہے اور اس سے بچنے کا حکم بھی دیا ہے۔ فرمایا: ”سات ہلاکت والی چیزوں سے بچو!“

اس میں جادو کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ اسی طرح سنن نسائی میں ہے ”جس نے کچھ پھونک کر گرہ لگائی تو اس نے جادو کا کام کیا اور جادو کرنے والا شرک کر رہا ہے۔“ البتہ یہ جو مشہور ہے کہ ”جادو سیکھ لو لیکن اس پر عمل نہ کرو“ تو ہمارے علم کے مطابق یہ حدیث ہے ہی نہیں ”صحیح ناضیف“۔

وصلی اللہ علی نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم (367/1)

س: کیا مسلمان کے لیے دم کرنا جائز ہے؟ خواہ وہ کیسا بھی ہو۔

ج: آیات قرآنیہ، قرآن مجید کی سورتیں اور مسنون اذکار سے دم کرنا جائز ہے اور شرکیہ دم جھاڑ یا جنوں اور نیک لوگوں کے ناموں اور کچھ میں نہ آنے والے منتروں کے ذریعے دم کرنا حرام ہے۔ کیونکہ اس میں شرک کا اندیشہ ہے۔ کیونکہ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ”شرک نہ ہو تو کوئی بھی دم کرنا جائز ہے۔“ (صحیح مسلم 10/127)

اختتام

اس پمفلٹ (کتابچہ) کے مکمل ہونے پر ہم اللہ رب العزت کے شکر گزار ہیں، دعا ہے اللہ تعالیٰ اس کا مطالعہ کرنے والے کو نفع عطا فرمائے، ہم دعا گو ہیں کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہمیں اپنے اعمال میں اخلاص کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ کیونکہ ہر چیز پر وہی قادر ہے اور وہی اس کی توفیق عنایت فرماتا ہے۔

وصلی اللہ علی نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم

مترجم: ابوالنس شفیق الرحمن فرخ بن ملک بشیر احمد

پاکیزہ ہنی ٹریڈر

چھانگا مانگا۔ ضلع قصور

فون: 0300-4478122



مصنف کے قلم سے

مطبوع	ایک اہم پیغام بنام طالب علم نیک نام
مطبوع	زاد طالب
مطبوع	پاکیزہ شہد پاکیزہ زندگی از ملک بشیر احمد صاحب
مطبوع	نماز مسنون اور انتہائی ضروری دعائیں
مطبوع	مسنون روحانی علاج
مطبوع	نبوی طریقہ علاج
مطبوع	علامہ محمد یوسف کلکتویؒ از ملک بشیر احمد
غیر مطبوع	علم جغرافیہ اور مسلمان علماء کی خدمات
غیر مطبوع	ترجمہ بن العقیعہ والی السنہ
غیر مطبوع	عیسائیت کیا ہے؟
غیر مطبوع	جادو کا علاج کتاب دست سے
غیر مطبوع	تعزیت کا مسنون طریقہ



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یہ صرح من بطونہا شراب مختلف المذاقہ فیہ تشاء للناس (نمبر 169)

”اس (شہدی نمبروں) کے پیسے ایک شراب ہوتا ہے جو
”نئی رنگوں میں ہوتا ہے، اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔“

پاکیزہ شہد پاکیزہ زندگی

مصنف: ملک بشیر احمد

ترتیب: شفیق الرحمن فرنز

مسک اہل حدیث کے نام و رسدوت، جمعیت اہل حدیث کراچی کے سابق ناظم اور بحر العلوم السعدیہ پرنس روڈ کراچی کے بانی کی قابل رشک
زندگی پر ان کے شاگرد رشید ملک بشیر احمد کے قلم سے مجلہ ”نداء الجامعہ“ لاہور میں قسط وار شائع ہونے والے مضامین اب کتابی شکل میں ستام

علامہ محمد یوسف خان گلستوی

مصنف: ملک بشیر احمد آف چھانگا مانگا ترتیب و نمائش: شفیق الرحمن فرنز [در اصل مجلہ نداء الجامعہ]

دعائے دعا اور دم سے

نبوی طریقہ علاج

مصنف

شفیق الرحمن فرنز

نظر ثانی
ضیاء شمع برائے اہل الرحمن لکھنؤ

کلی نمبر 43 گفریب کالونی سمن آباد لاہور

0300-4478122

ناشر: ہدی اکیڈمی

یا اللہ

سُبْحَانَكَ جَبَّارُ

اس کتابچے کے لکھنے اور اس کی نشر و اشاعت میں حصہ لینے والوں کے
اہل و عیال اور کاروبار میں خیر و برکت نازل فرما اور انہیں دنیا و آخرت کے
غم و حزن سے نجات عطا فرما۔ آمین

عمران ربرٹ اینڈ پلاسٹک پروڈکٹس

18 گلو میٹر ملتان روڈ، نزد پل لبانہ، لاہور

فون: 042-7510995-6 فیکس: 042-7510997



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



مسنونِ روحانی علاج

آج کے پُرفتن دور میں ایک فتنہ جادو ٹونہ ہے جس میں ہر دوسرا فرد اور گھرانوں کے گھرانے مبتلا نظر آتے ہیں۔

آج جادو، ٹونے، کالے علم کی گاٹ وغیرہ کے ماہر جعلی عامل اور پیر حضرات جگہ جگہ ناکہ زن ہیں۔ یہ سارے کے سارے مخرب ایمان و اخلاق ہیں۔ ان کے پاس جا کر اپنی دنیا اور آخرت برباد نہ کی جائے بلکہ کتاب و سنت کے اندر پیش کئے گئے قرآن و روحانی نسخہ جات پورے تیشن کے ساتھ آزمائے جائیں۔ ضرور شفا ہوگی۔ (ان شاء اللہ)

دم، مسنون طریقہ علاج ہے ہم حسد و بغض سے پُر جس مسموم ماحول میں زندگی گزار رہے ہیں، ہمیں ہر طرف سے اذیت ناک، خطرناک زہروں نے گھیر رکھا ہے۔ معاشی تنگی و بدحالی اس پر مستزاد ہے۔ ان حالات میں قرآن و سنت سے مدد لینا اور بھی ضروری اور فائدہ مند ہو جاتا ہے۔

برادر عزیز مولانا شفیق الرحمن رحمۃ اللہ علیہ نے نہایت ذمہ داری اور مستند حوالہ جات سے مزین مسنونِ روحانی علاج عامۃ الناس کی خدمت میں عربی سے اردو ترجمہ کر کے پیش کیا ہے۔ اس کتاب کے ہر صفحہ پر آپ کو اپنے غموں، دکھوں، جسمانی و روحانی بیماریوں اور موزی مسائل کا آسان، گھریلو اور قابل عمل حل ملے گا۔

پروفیسر سلیم احسن
 ایم۔ اے (نگش) پنجاب یونیورسٹی

سیکشن آفیسر ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سول سکرٹریٹ لاہور

